## {اضافی سوالات}

1۔ آبادی کے لحاظ سے دنیا کا دوسرا بڑا ملک ہے۔

(الف) چین (ب) روس (ج) بھارت (د) امریکہ

2۔ پاکستان کی کل آبادی ہے۔

(الف) 177.1 ملین (ب) 177.2 ملین (ج) 178.1 ملین (د) 179.1 ملین

3۔ بھارت اور پاکستان کے مابین اب تک جنگیں ہو چکی ہیں۔

(الف) 1 (ب) 2 (ج) 3 (د) 4

4۔ پاکستان اور چین کو ملاتی ہے۔

(الف) شاہراہ ریشم (ب) موٹروے (ج) بائی وے (د) شاہراہ پاکستان

5۔ طبعی خدوخال کے لحاظ سے پاکستان کو کتنے حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(الف) 1 (ب) 2 (ج) 3 (د) 4

6۔ K-2 کی بلندی ہے۔

(الف) 8511 میٹر (ب) 8611 میٹر (ج) 8711 میٹر (د) 8811 میٹر

7۔ ہمالیہ کبیر کی مشہور چوٹی کا نام ہے۔

(الف) ترچ میر (ب) کے ٹو (ج) نانگا پربت (د) کوہ سفید

8۔ کوہ نمک کا خوبصورت ترین مقام ہے۔

(الف) سکیسر (ب) ایوبیہ (ج) مری (د) کاغان

9۔ کوہ سفید کے جنوب میں بہتا ہے۔

(الف) دریائے گومل (ب) دریائے جہلم (ج) دریائے کابل (د) دریائے کرم

10۔ پاکستان میں سطح مرتفع کی تعداد ہے۔

(الف) 2 (ب) 3 (ج) 4 (د) 5

11۔ بلوچستان میں مشہور نمکین پانی کی جھیل ہے۔

(الف) ہامون مشخیل (ب) جھیل سیف الملوک (ج) حنا اوڑک (د) جھیل ناران

12۔ درجہ حرارت کے اعتبار سے پاکستان کے کتنے حصے ہیں۔

(الف) 2 (ب) 3 (ج) 4 (د) 5

13۔ سمندر میں گرنے سے پہلے دریا کی شاخوں میں تقسیم ہو کر کونسی شکل بناتا ہے۔

(الف) دائرہ (ب) ڈیلٹا (ج) مربع (د) لکیر

www.ilmkidunya.com

14۔ جنوبی پنجاب، سندھ اور بلوچستان میں سالانہ کتنے انچ بارش ہوتی ہے۔

(الف) 10 (ب) 12 (ج) 14 (د) 16

15۔ پاکستان کا شمالی حصہ کتنے اطراف سے پہاڑیوں میں گھرا ہوا ہے۔

(الف) چاروں اطراف سے (ب) تین اطراف سے (ج) دو اطراف سے (د) ایک طرف سے

16۔ سکردو میں اوسط درجہ حرارت نقطہ انجماد سے کم ہوتا ہے۔

(الف) نومبر میں (ب) دسمبر میں (ج) جنوری میں (د) فروری میں

17۔ پاکستان کے ساحلی علاقوں کا درجہ حرارت اوسطاً رہتا ہے۔

(الف) 12° (ب) 22° (ج) 32° (د) 42°

18۔ موسم گرما کی مون سون ہوا سے مری اسلام آباد، راولپنڈی، جہلم، سیالکوٹ میں اوسط بارش ہوتی ہے۔

(الف) 50انچ (ب) 40انچ (ج) 30انچ (د) 20انچ

19۔ موسم سرما میں شمال میں پہاڑی علاقوں کا درجہ حرارت گر جاتا ہے۔

(الف) ایک سے (ب) منفی سے (ج) دو سے (د) نقطہ انجماد سے

20۔ پاکستان کو کتنے قدرتی خطے میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

(الف) 3 (ب) 4 (ج) 5 (د) 6

21۔ نیم مرطوب پہاڑی علاقے میں کتنے خطے شامل ہیں۔

(الف) 2 (ب) 3 (ج) 4 (د) 5

22۔ مینگرو کے جنگلات دریائے سندھ کے ڈیلٹا کے کس جانب ہیں۔

(الف) مشرق (ب) مغرب (ج) جنوب (د) شمال

23۔ کراچی سے گوادر تک شاہراہ ہے۔

(الف) سپر ہائی وے (ب) نیشنل ہائی وے (ج) کوسٹل ہائی وے (د) انڈس ہائی وے

24۔ پاکستان کا کتنے کروڑ ایکڑ رقبہ سیم تھور کا شکار ہے۔

(الف) ایک (ب) دو (ج) تین (د) چار

25۔ ماحولیاتی آلودگی کتنی اقسام کی ہیں۔

(الف) ایک (ب) دو (ج) تین (د) چار

26۔ کرۂ ارض کا کتنا حصہ پانی سے ڈھکا ہوا ہے۔

(الف) ایک چوتھائی (ب) ایک تہائی (ج) دو تہائی (د) تین چوتھائی

27۔ کرۂ ارض پر موجود پانی کا کتنے فیصد انسانی استعمال کے لیے موجود ہے۔

(الف) دو فیصد (ب) تین فیصد (ج) چار فیصد (د) پانچ فیصد

www.ilmkidunya.com

28۔ ہیضہ، ٹائیفائیڈ جیسی بیماریاں کس قسم کی آلودگی سے پھیل رہی ہیں۔

(الف) زمینی آلودگی (ب) فضائی آلودگی (ج) آبی آلودگی (د) شور آلودگی

29۔ زمین صحرا میں کیسے تبدیل ہوتی ہے۔

(الف) زمین میں زیادہ پانی لگانے سے (ب) زمین میں کم پانی لگانے سے

(ج) کبھی کبھی فصل اگانے سے (د) بار بار فصل اگانے سے

30۔ پاکستان کی ساحلی پٹی صوبہ سندھ میں بھارت کی سرحد سے شروع ہو کر مغرب میں کہاں تک ہے۔

(الف) کشمیر (ب) افغانستان تک (ج) چین تک (د) ایران تک

31۔ پاکستان کا پورا نام کیا ہے۔

(الف) پاکستان (ب) اسلامی جمہوریہ پاکستان (ج) عوامی جمہوریہ پاکستان (د) عوامی اسلامی پاکستان

32۔ پاکستان براعظم ایشیا کے کس حصے میں واقع ہے۔

(الف) مشرق (ب) مغرب (ج) شمال (د) جنوب

33۔ پاکستان کے مشرق میں کونسا ملک ہے۔

(الف) بھارت (ب) ایران (ج) چین (د) افغانستان

34۔ پاکستان کے مغرب میں کونسا ملک ہے۔

(الف) ایران (ب) چین (ج) بھارت (د) بحیرہ عرب

35۔ پاکستان کے جنوب میں کیا ہے۔

(الف) بحیرہ عرب (ب) بھارت (ج) ایران (د) چین

36۔ کونسے پہاڑی سلسلے بحیرہ عرب اور خلیج بنگال سے آنے والی ہواؤں کو روکتے ہیں۔

(الف) شمالی (ب) مغربی (ج) مشرقی (د) وسطی

37۔ ذیلی ہمالیہ کا دوسرا نام ہے۔

(الف) ترچ میر (ب) پیر پنجال (ج) کوہستان (د) شوالک

38۔ پاکستان کے شمال میں کونسا ملک ہے۔

(الف) چین (ب) بھارت (ج) ایران (د) افغانستان

39۔ کونسا درہ چترال اور پشاور کو ملاتا ہے۔

(الف) تنجراب (ب) لواری (ج) خیبر (د) شندور

40۔ کوہ سلیمان کی بلند ترین چوٹی کا نام کیا ہے۔

(الف) کے۔ٹو (ب) تخت سلیمان (ج) نانگا پربت (د) سکیسر

41۔ کوہ نمک کا خوبصورت مقام ہے۔

(الف) مری (ب) سکیسر (ج) ایوبیہ (د) زیارت

www.ilmkidunya.com

42۔ دریائے حب اور لیاری کس پہاڑی سلسلہ میں ہیں۔
(الف) کوہ ہندوکش (ب) کوہ سفید (ج) کوہ سلیمان (د) کوہ کیرتھر

43۔ کوہ سفید کس دریا کے جنوب میں شرقاً غرباً پھیلا ہوا ہے۔
(الف) دریائے سندھ (ب) دریائے کرم (ج) دریائے کابل (د) دریائے جہلم

44۔ ایک وسیع کم ڈھلوان اور نسبتاً ہموار سطح کو کہتے ہیں۔
(الف) پہاڑ (ب) میدان (ج) صحرا (د) سطح مرتفع

45۔ سندھ کے میدانی خطہ کا سب سے بڑا بیراج کونسا ہے۔
(الف) جناح بیراج (ب) چشمہ بیراج (ج) تونسہ بیراج (د) سکھر بیراج

46۔ پشاور کے میدانی خطے کو کس ڈیم سے نہریں نکال کر سیراب کرتے ہیں۔
(الف) تربیلا ڈیم (ب) کالا باغ ڈیم (ج) منگلا ڈیم (د) وارسک ڈیم

47۔ دریائے سندھ کے ڈیلٹا کے مشرق کی جانب کونسے جنگلات ہیں۔
(الف) چھانگا مانگا کے (ب) تونسہ کے (ج) مینگرو کے (د) قلات کے

48۔ پاکستان میں سال میں کتنی مرتبہ شجر کاری مہم چلائی جاتی ہے۔
(الف) 2 (ب) 3 (ج) 4 (د) 5

49۔ غیر ضروری اور ناخوشگوار آواز کہلاتی ہے۔
(الف) راگ (ب) دھن (ج) میوزک (د) شور

50۔ پاکستان کی آب وہوا میں موسمی فرق ---------- ہے۔
(الف) کم ہے (ب) نہیں ہے (ج) برابر (د) نمایاں

## {جوابات}

| | | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | ج | 8 | الف | 15 | ب | 22 | الف | 29 | د | 36 | الف | 43 | ج | 50 | د |
| 2 | الف | 9 | د | 16 | ج | 23 | ج | 30 | د | 37 | د | 44 | ب | | |
| 3 | ج | 10 | الف | 17 | ج | 24 | ب | 31 | ب | 38 | الف | 45 | د | | |
| 4 | الف | 11 | الف | 18 | الف | 25 | د | 32 | د | 39 | ب | 46 | د | | |
| 5 | ج | 12 | ج | 19 | د | 26 | د | 33 | الف | 40 | ب | 47 | ج | | |
| 6 | ب | 13 | ب | 20 | ج | 27 | ب | 34 | الف | 41 | ب | 48 | الف | | |
| 7 | ج | 14 | الف | 21 | ج | 28 | ج | 35 | ا۔ف | 42 | د | 49 | د | | |

www.ilmkidunya.com

# {اضافی مختصر جوابات}

**س: پاکستان کو اپنے محل وقوع کے اعتبار سے کیا اہمیت حاصل ہے؟**

**ج: پاکستان کے محل وقوع کی اہمیت**

پاکستان کو اپنے محل وقوع کے اعتبار سے خاصی اہمیت حاصل ہے پاکستان مغرب اور مشرق کے درمیان رابطے کا ذریعہ ہے۔ اہم طاقتوں کا ہمسایہ ہونے کے باعث پاکستان کو سیاسی اور دفاعی لحاظ سے دنیا میں اہم مقام حاصل ہے۔

**س: پاکستان کا کل رقبہ کتنا ہے؟**

**ج: پاکستان کا کل رقبہ**

پاکستان کا کل رقبہ 769069 مربع کلومیٹر ہے جو دنیا کے کل رقبے کا 0.67 فیصد اور ایشیا کے کل رقبے کا 18.78 فیصد ہے۔

**س: ڈیورنڈ لائن کسے کہتے ہیں؟**

**ج: ڈیورنڈ لائن**

پاکستان کی مغربی سرحد افغانستان کے ساتھ چلتی ہے پاکستان اور افغانستان کی مشترکہ سرحد کو ڈیورنڈ لائن کہتے ہیں۔ اس کا تعین 1893 میں افغان حکومت اور برطانوی حکومت نے کیا تھا۔ سر ڈیورنڈ اور افغان بادشاہ امیر عبدالرحمن کے درمیان سرحد بندی کے مذاکرات ہوئے۔

**س: پاکستان کے ہمسائیہ ممالک کے نام تحریر کریں۔**

**ج: ہمسائیہ ممالک**

☆ پاکستان کے شمال میں چین
☆ پاکستان کے شمال مغرب میں وسط ایشیائی ریاستیں
☆ پاکستان کے شمال مغرب میں افغانستان
☆ پاکستان کے جنوب مغرب میں ایران ہے
☆ پاکستان کے جنوب میں بحیرۂ عرب ہے
☆ پاکستان کے مشرق میں بھارت ہے

**س: طبعی خدوخال کے لحاظ سے پاکستان کے کونسے حصے ہیں؟**

**ج: طبعی خدوخال**

طبعی خدوخال کے لحاظ سے پاکستان کے تین بڑے حصے ہیں۔

☆ پہاڑی سلسلے ☆ سطح مرتفع ☆ میدان

**س: پہاڑ کسے کہتے ہیں؟**

**ج: پہاڑ کی تعریف**

زمین کے اس بلند قطعے کو پہاڑ کہتے ہیں جن کی سطح پتھریلی ناہموار ڈھلوان دار اور سطح سمندر سے بلند ہو۔ یا

زمین کا وہ حصہ جو سطح زمین سے تقریباً 900 میٹر بلند ہو۔ جس کے اطراف کی ڈھلوان زیادہ ہو سطح پتھریلی اور ناہموار ہو پہاڑ کہتے ہیں۔

www.ilmkidunya.com

س: پاکستان میں شمالی پہاڑی سلسلے کی اہمیت بیان کریں۔

ج: **شمالی پہاڑوں کی اہمیت:**

☆ شمالی پہاڑوں سے ہماری شمالی سرحد کا [illegible] ہے

☆ شمالی پہاڑ برف باری اور بارش کا باعث ہیں

☆ شمالی پہاڑوں میں صحت افزا مقامات کی وجہ سے سیاحت کو فروغ ہوا ہے

☆ شمالی پہاڑی علاقے کے جنگلات سے قیمتی لکڑی حاصل ہوتی ہے

س: **پاکستان میں کوہ ہمالیہ کی بلند ترین چوٹی کونسی ہے اس کی بلندی کتنی ہے؟**

ج: **کوہ ہمالیہ**

پاکستان میں کوہ ہمالیہ کی بلند ترین چوٹی کا نام نانگا پربت ہے جس کی بلندی 8126 میٹر ہے۔

س: **پاکستان میں کوہ قراقرم کی بلند ترین چوٹی کا نام کیا ہے اس کی بلندی کتنی ہے؟**

ج: **کوہ قراقرم**

پاکستان میں کوہ قراقرم کی بلند ترین چوٹی کا نام K-2 ہے جس کی بلندی 8611 میٹر ہے۔

س: **پاکستان میں شمالی پہاڑوں کے صحت افزا مقامات کونسے ہیں؟**

ج: **صحت افزا مقامات**

پاکستان میں شمالی پہاڑوں کے صحت افزا مقامات درج ذیل ہیں۔ مری، ایبٹ آباد، نتھیا گلی، ناران، کاغان، سکردو، سوات، کالام، گلگت، نیلم، چلاس وغیرہ

س: **پاکستان میں کوہ ہندوکش کی بلند ترین چوٹی کونسی ہے اس کی بلندی کتنی ہے۔**

ج: **کوہ ہندوکش**

پاکستان میں کوہ ہندوکش کی بلند ترین چوٹی کا نام ترچ میر ہے جس کی بلندی 7690 میٹر ہے۔

س: **کوہ سلیمان کی بلند ترین چوٹی کونسی ہے اس کی بلندی کتنی ہے؟**

ج: **کوہ سلیمان**

کوہ سلیمان کی بلند ترین چوٹی کا نام تخت سلیمان ہے جس کی بلندی 3443 میٹر ہے۔

س: **دنیا کے بلند ترین درے کس پہاڑی سلسلے میں ہیں؟**

ج: **بلند درے**

دنیا کے بلند ترین درے خنجراب اور شندور پاکستان میں کوہ قراقرم میں واقع ہیں

س: **سطح مرتفع سے کیا مراد ہے؟**

ج: **سطح مرتفع**

سطح مرتفع سے مراد ایسا علاقہ جس کے خدوخال میں نشیب و فراز پایا جاتے ہوں کہیں پہاڑی سلسلے ہوں کہیں میدان ہوں کہیں دریائی وادیاں ہوں سطح مرتفع کہلاتی ہے۔ پاکستان میں سطح مرتفع پوٹھوہار اور سطح مرتفع بلوچستان مشہور ہیں۔

www.ilmkidunya.com

س: سطح مرتفع بلوچستان کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

ج: سطح مرتفع بلوچستان

سطح مرتفع بلوچستان کوہ سلیمان اور کوہ کیرتھر کے پہاڑی سلسلوں کے مغرب میں واقع ہے یہ زیادہ سے زیادہ 900 میٹر بلند ہے اس کے اہم دریا گومل ژوب اور ہنگول ہیں۔

س: میدان کسے کہتے ہیں؟

ج: میدان

ایک وسیع کم ڈھلوان دار اور نسبتاً ہموار سطح کو میدان کہتے ہیں۔

یا

زمین کا وہ حصہ جو سطح سمندر سے تقریباً 300 میٹر بلند ہو اس کی ڈھلوان بتدریج سمندر کی جانب کم ہو رہی ہو میدان کہلاتا ہے۔

س: پنجاب کو پنجاب کیوں کہتے ہیں؟

ج: پنجاب

پنجاب کی سرزمین کو پانچ دریاؤں سندھ، جہلم، چناب، راوی، ستلج کے پانی سے سیراب کیا جاتا ہے اس لیے اسے ''پنج آب'' پنجاب کہتے ہیں۔

س: آب و ہوا سے کیا مراد ہے؟

ج: آب و ہو

کسی مقام یا ملک کی سالہا سال کی موسمی کیفیات کی اوسط کو آب و ہوا کہتے ہیں مثلاً لاہور کی آب و ہوا موسم سرما میں سرد اور موسم گرما میں شدید گرما نیم گرم مرطوب ہوتی ہیں۔

یا

کسی ملک یا علاقے کے لمبے عرصے کی موسمی کیفیات کا مطالعہ آب و ہوا کہلاتا ہے۔ موسمی کیفیات میں درجہ حرارت بارش ہوا کا دباؤ اور ہوا میں نمی شامل ہیں۔

س: موسم اور آب و ہوا میں کیا فرق ہے؟

ج: موسم اور آب و ہوا:

موسم:

کسی بھی علاقے میں خاص مدت یا تھوڑا عرصہ درجہ حرارت بارش ہوا کا دباؤ کا مطالعہ موسم کہلاتا ہے۔

آب و ہوا:

کسی بھی علاقے یا ملک میں لمبے عرصے کی موسمی کیفیات یعنی درجہ حرارت، بارش اور ہوا کا دباؤ اور نمی کا مطالعہ آب و ہوا کہلاتا ہے۔

موسم اور آب و ہوا میں واضح فرق وقت یا دورانیہ کا ہے

س: آب و ہوا کے لحاظ سے پاکستان کے کتنے خطے ہیں؟

ج: آب و ہوا کے خطے

آب و ہوا کے لحاظ سے پاکستان کے چار اہم خطے ہیں۔

☆ بلندی والا بری آب و ہوا کا خطہ
☆ سطح مرتفع والا بری آب و ہوا کا خطہ
☆ میدانی بری آب و ہوا کا خطہ
☆ ساحلی آب و ہوا کا خطہ

www.ilmkidunya.com

س: کاریز کسے کہتے ہیں؟

ج: کاریز

بلوچستان میں پہاڑی علاقوں میں بارش کے پانی کو جمع کر کے زمین دوز نالیوں کے ذریعے ایک جگہ سے دوسری جگہ لایا جاتا ہے ان زمین دوز نالیوں کو کاریز کہتے ہیں۔

س: گلیشیر سے کیا مراد ہے؟

ج: گلیشیر

زیادہ بلند علاقوں پر درجہ حرارت کم رہتا ہے جن کی بنا پر وہاں برف باری ہوتی رہتی ہے جب ایک جگہ برف سالہا سال جمع ہوتی رہتی اور نیچے والی برف سخت ہو جاتی ہے اور کم بلندی کی طرف سرکنے لگتی ہے اسے گلیشیر کہتے ہیں۔

س: دوآبہ کسے کہتے ہیں؟

ج: دوآبہ

دو دریاؤں کے درمیان کی زمین کو دوآبہ کہتے ہیں۔ پاکستان کی زمین میں پنجاب کی سرزمین کئی دوآبوں کے درمیان ہے جیسے ساگر دوآب چج دوآب رچنا دوآب اور باری دوآب وغیرہ

س: دریائے سندھ کے معاون دریا کونسے ہیں؟

ج: معاون دریا

دریائے سندھ کے مشرق معاون دریا یہ ہیں جہلم، چناب، راوی اور ستلج وغیرہ

دریائے سندھ کے مغرب میں معاون دریا یہ ہیں گومل، ٹوچی، کرم، سوات اور پنج کوڑا وغیرہ

س: جنگلات سے کیا مراد ہے؟

ج: جنگلات

کسی بھی جگہ درختوں کے بڑے جھنڈ کو جنگلات کہتے ہیں۔ جیسے پاکستان میں میدانی، پہاڑی، ساحلی، دامنی جنگلات موجود ہیں

س: میدانی جنگلات کن مقامات پر پائے جاتے ہیں؟

ج: میدانی جنگلات

میدانی علاقوں میں چھانگا مانگا، چیچہ وطنی، خانیوال، رکھ غلاماں، تھل، تونسہ، سکھر، کوٹری اور گڈو میں جنگلات ملتے ہیں۔

س: سیم وتھور کی بڑی وجوہات کونسی ہیں؟

ج: سیم وتھور کی وجوہات

سیم وتھور بڑی کی وجوہات درج ذیل ہیں۔

☆ نہروں سے پانی کا رساؤ
☆ ناہموار کھیت
☆ آب پاشی کے قدیم طریقے
☆ ایک جیسی فصلوں کی بار بار کاشت

س: درخت سیم وتھور والے علاقوں میں کیسے کارآمد ثابت ہوتے ہیں۔

ج: درخت اور سیم وتھور:

درخت سیم وتھور والے علاقوں میں کافی کارآمد ہیں کیونکہ یہ زمین سے پانی جذب کر لیتے ہیں جس سے زیر زمین پانی کی مقدار میں کمی ہو جاتی ہے اور اس کی سطح نیچے چلی جاتی ہے۔

www.ilmkidunya.com

س: 1945-46 کے انتخابات میں کونسے نعرے زیادہ مقبول تھے؟

ج: انتخابی نعرے

1945-46 کے انتخابات میں مسلمانوں کے مقبول نعرے یہ تھے

- پاکستان زندہ باد

☆ بن کے رہے گا پاکستان لے کے رہیں گے پاکستان

☆ پاکستان کا مطلب کیا۔۔۔۔۔۔۔لا الہ الا اللہ۔

س: کابینہ مشن پلان کے بنیادی مقاصد کونسے تھے؟

ج: کابینہ مشن پلان کے مقاصد

برطانیہ میں لیبر پارٹی برسر اقتدار آئی برطانوی حکومت برصغیر میں کابینہ مشن بھیجا اس کے درج ذیل مقاصد تھے۔

☆ ہندوستان کی دستوری حیثیت اور حکومت کی شکل واضح کر دی جائے

☆ مسلمانوں اور ہندوؤں میں نفرت کی خلیج کو کم کر کے متحدہ ہندوستان میں بھی رکھنے کی کوشش کی جائے۔

سوال نمبر 10۔ کابینہ مشن پلان کو کابینہ مشن پلان کیوں کہتے ہیں؟

ج: کابینہ مشن پلان

کابینہ مشن پلان کے تینوں ممبران برطانوی کابینہ کے وزراء تھے اس لیے اس کابینہ مشن پلان کہتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com

# باب سوم زمین اور ماحول
# (Land and Environment)

## فہرست سوالات

سوال نمبر 1۔ پاکستان کے محل وقوع کی اہمیت بیان کریں؟

سوال نمبر 2۔ پاکستان کے پہاڑی سلسلوں کا حال بیان کریں؟

سوال نمبر 3۔ درج ذیل پر نوٹ لکھیں۔ (الف) سطح مرتفع (ب) میدان

سوال نمبر 4۔ آب وہوا کے لحاظ سے پاکستان کو کتنے حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے ہر حصے کی تفصیل بیان کریں۔

سوال نمبر 5۔ آب وہوا انسانی زندگی پر کیسے اثر انداز ہوتی ہے۔ وضاحت کریں۔

سوال نمبر 6۔ دریاؤں کے نظام سے کیا مراد ہے تفصیلاً نوٹ لکھیں۔

سوال نمبر 7۔ پاکستان کے میدانی خطے کی اہمیت بیان کریں۔

سوال نمبر 8۔ جنگلات کی اہمیت بیان کریں۔

سوال نمبر 9۔ پاکستان میں کون کون سی جنگلی حیات پائی جاتی ہیں انہیں کونسے خطرات پیش ہیں؟

سوال نمبر 10۔ ملک کو درپیش ماحولیاتی خطرات بیان کریں اور ماحولیاتی آلودگی کی اقسام پر نوٹ لکھیں۔

سوال نمبر 11۔ درجہ حرارت کے لحاظ سے پاکستان کو کتنے خطوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے؟ وضاحت کریں۔

سوال نمبر 12۔ پانی، زمین، نباتات اور جنگلی حیات کو بچانے میں درپیش مشکلات کی نشاندہی کریں۔

www.ilmkidunya.com
www.ilmkidunya.com
www.ilmkidunya.com

# باب سوم

# زمین اور ماحول

# (Land and Environment)

## سوال نمبر 1۔ پاکستان کے محل وقوع کی اہمیت بیان کریں؟

## جواب

## پاکستان کے محل وقوع کی اہمیت

پاکستان کے محل وقوع کی اہمیت سے قبل پاکستان کا مختصر تعارف اور پاکستان کا محل وقوع بیان کیا جاتا ہے۔

### تعارف:

پاکستان کا پورا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے۔اس کا کل رقبہ 796096 مربع کلومیٹر ہے۔اکنامک سروے آف پاکستان 11-2010ء کے مطابق پاکستان کی آبادی قریباً 17 کروڑ 71 لاکھ (177.1 ملین) افراد پر مشتمل ہے۔ پاکستان براعظم ایشیا کے جنوب میں واقع ہے۔ جو زرخیز زمین، بلند پہاڑوں، دریاؤں اور خوبصورت وادیوں کا ملک ہے۔

### پاکستان کا محل وقوع:

پاکستان $23^{\circ}\frac{1}{2}$ درجے سے $37^{\circ}$ درجے عرض بلد شمالی اور $61^{\circ}$ درجے سے $77^{\circ}$ درجے طول بلد مشرق کے درمیان پھیلا ہوا ہے۔

پاکستان کی مشرقی سرحد بھارت سے ملتی ہے۔

شمالی سرحد چین سے ملتی ہے۔

مغربی سرحد افغانستان اور ایران سے ملتی ہے۔

پاکستان کے جنوب میں بحیرہ عرب واقع ہے۔

### پاکستان کے محل وقوع کی اہمیت:

پاکستان کو اپنے محل وقوع کے لحاظ سے نہ صرف جنوبی ایشیا بلکہ پوری دنیا میں اہمیت حاصل ہے۔ درج ذیل نکات پاکستان کے محل وقوع کی اہمیت کو واضح کرتے ہیں۔

### مشرق میں بھارت:

پاکستان کے مشرق میں بھارت کا ملک ہے جو آبادی میں چین کے بعد دنیا میں دوسرے نمبر پر ہے۔ بھارت ایک زرعی اور صنعتی ملک ہونے کے علاوہ ایک ایٹمی طاقت بھی ہے۔ آزادی کے بعد سے ہمارے تعلقات اس سے اچھے نہیں رہے۔ ان دونوں ممالک کے درمیان اب تک تین جنگیں 1971,1965,1948 ہو چکی ہیں جس کی وجہ سے اس خطے میں امن نہ ہونے کے باعث ترقی نہیں ہو سکی۔ پاکستان اور بھارت اپنے دفاع کے لیے اپنی آمدن کا زیادہ حصہ جنگی ہتھیاروں پر خرچ کر رہے ہیں۔ دونوں ممالک ایٹمی ہتھیاروں اور میزائل کی دوڑ میں بہت آگے نکل چکے ہیں اور اگر اب جنگ ہوتی ہے تو پھر مکمل تباہی ہوگی اور کسی کے ہاتھ کچھ نہ آئے گا۔

www.ilmkidunya.com

## کشیدگی کی وجہ:

پاکستان اور بھارت کے درمیان خراب تعلقات کی سب سے بڑی وجہ مسئلہ کشمیر ہے۔ اگر بھارت ہٹ دھرمی چھوڑ دے اور دونوں ممالک کشمیر کا مسئلہ باہمی گفت وشنید سے حل کرلیں تو یہ پورے جنوبی ایشیا کے خطے کے لیے امن وخوشحالی کا باعث ہوگا۔

## شمال مغرب میں افغانستان:

پاکستان کے شمال مغرب کی جانب افغانستان واقع ہے۔ افغانستان کے ساتھ ملحقہ سرحد کو ڈیورنڈ لائن کہتے ہیں۔ ڈیورنڈ لائن کے لیے افغانستان کے بادشاہ امیر عبدالرحمن اور سیکرٹری وزارت خارجہ ہند **ڈیورنڈ** کے درمیان مذاکرات ہوئے۔ اس کا تعین 1893ء میں کیا گیا۔ ابتداء میں پاک افغان تعلقات بہتر نہ تھے قیام پاکستان کے وقت افغانستان نے پاکستان کو تسلیم نہ کیا وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ پاک افغان تعلقات میں بہتری آنا شروع ہوگئی۔ 1979 میں روس نے افغانستان پر حملہ کیا اور پاکستان نے روسی حملے کی مخالفت کی اور افغانستان کا ساتھ دیا۔ 9/11 کے واقعہ کے بعد امریکہ نے افغانستان پے حملہ کیا۔ حالیہ جنگ میں بھی پاکستانی کردار بڑا اہم ہے۔

## شمال مغربی وسط ایشیائی ریاستیں:

ان ریاستوں سے پاکستان کی براہ راست سرحد نہیں ملتی بلکہ درمیان میں افغانستان کا علاقہ واخان ہے شمال مغرب میں وسطی ایشیائی ممالک قازقستان، ازبکستان، تاجکستان، ترکمانستان اور کرغیز ستان بھی ہیں۔ یہ سب ممالک سمندر سے بہت دور ہیں اور ان کا اپنا کوئی ساحل نہیں ہے لہذا ان کو سمندر تک پہنچنے کے لیے پاکستان کی سرزمین سے گزرنا پڑتا ہے۔ وسطی ایشیائی ممالک تیل اور گیس کی پیداوار کے اعتبار سے دنیا بھر میں مشہور ہیں۔ زرعی لحاظ سے بھی ان کا شمار زیادہ پیداوار کے علاقوں میں ہوتا ہے۔ ان کی کل آبادی پاکستان سے بھی کم ہے مگر رقبے کے لحاظ سے ہم سے چھ گنا بڑے ہیں۔ پاکستان کے ان اسلامی ریاستوں سے مذہبی اور ثقافتی تعلقات قائم ہیں۔ اگر ان ممالک کو ریلوے کے ذریعے پاکستان سے ملا دیا جائے تو پاکستان کو بڑا فائدہ ہوگا اور تعلقات میں مزید اضافہ ہوگا۔

## شمال میں چین:

پاکستان کے شمال میں چین واقع ہے جو دنیا کے نقشے پر ایک اہم معاشی طاقت بن کر ابھر رہا ہے۔ شاہراہ ریشم جس کی لمبائی 900 کلومیٹر ہے پاکستان اور چین کو ملاتی ہے۔ یہ سڑک پاکستان اور چین نے مل کر بنائی ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان بہت اچھے تعلقات ہیں۔ چین نے ہر مشکل وقت میں پاکستان کا ساتھ دیا ہے اور پاکستان بھی چین کی دوستی پر فخر کرتا ہے۔ پاکستان میں کئی ترقیاتی منصوبے چین کی مدد سے چل رہے ہیں۔ دفاعی طور پر بھی چین نے پاکستان کی ہمیشہ حمایت کی ہے۔ پاک چین دوستی بے مثال ہے۔

## جنوب میں بحیرہ عرب:

پاکستان کے جنوب میں بحیرہ عرب واقع ہے جو بحر ہند کا حصہ ہے۔ پاکستان کے ساحلی علاقہ کی لمبائی 800 کلومیٹر ہے۔ مغرب اور مشرق کے درمیان زیادہ تر تجارت بحر ہند کے راستے ہوتی ہے۔ اس لحاظ سے ایک اہم تجارتی شاہراہ پر ہونے کی وجہ سے پاکستان کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ پاکستان بحیرہ عرب کے راستے مسلم ممالک ایران، کویت، عراق، سعودی عرب، قطر، بحرین، اومان اور عرب امارات سے ملا ہوا ہے۔

## اہم بندرگاہیں:

کراچی، پورٹ قاسم، اور گوادر پاکستان کی اہم بندرگاہیں ہیں۔ پاکستان کی زیادہ تر تجارت انہی بندرگاہوں کے ذریعے ہوتی ہے۔

www.ilmkidunya.com

## مغرب میں ایران:

پاکستان کے مغرب میں ایران واقع ہے۔ پاک ایران مشترکہ سرحد کی لمبائی 900 کلومیٹر ہے۔ قیام پاکستان کے وقت سب سے پہلے ایران نے تسلیم کیا۔ 1985 میں دونوں ممالک ECO کے رکن بنے۔ دونوں ممالک کے درمیان شروع سے اب تک انتہائی اچھے اور برادرانہ تعلقات قائم ہیں۔ مسئلہ کشمیر اور پاک بھارت جنگوں میں ایران نے پاکستان کی حمایت کی۔

## جنوب مشرقی ایشیائی ممالک:

پاکستان کے جنوب مشرق میں جنوب مشرقی ایشیائی مسلم ممالک (انڈونیشیا، ملائیشیا، برونائی دارالسلام) جنوبی ایشیائی مسلم ممالک (بنگلہ دیش، مالدیپ) اور سری لنکا شامل ہیں ان ممالک کے پاکستان کے ساتھ بہتر تعلقات قائم ہیں۔

## قدرتی دفاع:

پاکستان کے شمال میں بلند و بالا پہاڑی سلسلے ہمالیہ، قراقرم واقع ہیں جو پاکستان کے لیے قدرتی دفاع کا کام کر رہے ہیں۔

## اسلامی دنیا کا مرکز:

پاکستان کے چاروں طرف مسلم ممالک کا وسیع سلسلہ پھیلا ہوا ہے یوں پاکستان اسلامی دنیا کے مرکز میں موجود ہے۔

## حاصل کلام:

پاکستان دنیا کی عظیم طاقتوں چین، روس، اور بھارت کی ہمسائیگی میں واقع ہے۔ امن یا جنگ عالمی سیاست میں پاکستان کو ان بڑی طاقتوں کا ہمسائیہ ہونے کے ناطے بڑی اہمیت حاصل ہے۔

☆☆☆☆☆

## سوال نمبر 2۔ پاکستان کے پہاڑی سلسلوں کا حال بیان کریں؟

ج:

# پاکستان کے پہاڑی سلسلے

پاکستان ایک وسیع و عریض ملک ہے جو جنوب میں بحیرہ عرب کے ساحل سے شمال کے بلند و بالا پہاڑی سلسلوں تک پھیلا ہوا ہے۔ مشرقی و جنوبی حصہ دریائی میدانوں سے گھرا ہوا ہے جبکہ مغربی اور شمالی حصہ کئی پہاڑی سلسلوں پر مشتمل ہے۔

طبعی خدوخال کے لحاظ سے پاکستان کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(الف) پہاڑی سلسلے (ب) سطح مرتفع (ج) میدان

## پہاڑ کی تعریف:

خشکی کے اس بلند قطعے کو پہاڑ کہتے ہیں جس کی سطح پتھریلی، ناہموار، ڈھلوان دار اور سطح سمندر سے بلند ہو۔ یا

زمین کا وہ حصہ جو سطح سمندر سے 900 میٹر بلند ہو اطراف میں ڈھلوان زیادہ ہو سطح پتھریلی اور ناہموار ہو پہاڑ کہلاتا ہے۔

## پاکستان کے پہاڑی سلسلے:

پاکستان کے پہاڑی سلسلے مندرجہ ذیل ہیں۔

شمالی پہاڑی سلسلے وسطی پہاڑی سلسلے مغربی پہاڑی سلسلے

www.ilmkidunya.com

# شمالی پہاڑی سلسلے

## ذیلی ہمالیہ یا شوالک کی پہاڑیاں

☆ **محل وقوع:**

یہ پہاڑی سلسلہ دریائے سندھ کے مشرق میں ہے اور کوہ ہمالیہ کی جنوبی شاخ ہے جو شرقاً غرباً پھیلی ہوئی ہے۔ اس کو شوالک کا پہاڑی سلسلہ بھی کہتے ہیں۔

☆ **مشہور پہاڑیاں:**

اس کی مشہور پہاڑیاں پبی کی پہاڑیاں ہیں جو ہزارہ اور مری کے جنوب میں واقع ہیں۔

## ہمالیہ صغیر کا پہاڑی سلسلہ

☆ **محل وقوع:**

ہمالیہ برصغیر کا پہاڑی سلسلہ شوالک کی پہاڑیوں کے شمال اور ان کے متوازی مشرق سے مغرب تک پھیلا ہوا ہے۔

☆ **پہاڑی سلسلہ:**

پیر پنجال یہاں کا سب سے بلند پہاڑی سلسلہ ہے۔

☆ **صحت افزا مقامات:**

اس سلسلے کے مشہور صحت افزا مقامات مری، ایوبیہ اور نتھیا گلی وغیرہ ہیں۔

## ہمالیہ کبیر کا پہاڑی سلسلہ

☆ **کشمیر کی وادی:**

یہ دنیا کے بلند ترین پہاڑی سلسلوں میں سے ایک ہے اور یہ سارا سال برف سے ڈھکا رہتا ہے۔ کشمیر کی خوبصورت وادی سلسلہ پیر پنجال اور ہمالیہ کبیر کے درمیان واقع ہے۔ اس سلسلے میں بہت گلیشیر پائے جاتے ہیں جن کے پگھلنے سے دریا وجود میں آتے ہیں۔

☆ **بلند ترین چوٹی:**

ہمالیہ کبیر کی مشہور ترین چوٹی نانگا پربت ہے۔ جس کی بلندی 8126 میٹر ہے۔

## کوہ قراقرم کا پہاڑی سلسلہ

☆ **محل وقوع:**

سلسلہ کوہ قراقرم کوہستان ہمالیہ کے شمال میں کشمیر اور گلگت میں چین کی سرحد کے ساتھ ساتھ مغرب سے مشرق کی طرف پھیلا ہوا ہے۔

☆ **بلند ترین چوٹی:**

دنیا کی دوسری بلند ترین چوٹی جس کو گوڈون آسٹین یا کے ٹو کہتے ہیں اسی پہاڑی سلسلہ میں واقع ہے جس کی بلندی قریباً 8611 میٹر ہے۔

☆ **شاہراہ ریشم:**

پاکستان کی شاہراہ ریشم جسے شاہراہ قراقرم بھی کہتے ہیں، اسی سلسلہ میں سے گزر کر درہ خنجراب کے راستے چین تک جاتی ہے۔

www.ilmkidunya.com

## کوہ ہندوکش

☆ **محل وقوع:**

پاکستان کے مغرب میں کوہستان ہندوکش واقع ہے۔ان پہاڑوں کا بیشتر حصہ افغانستان میں پایا جاتا ہے۔

☆ **بلند ترین چوٹی:**

کوہ ہندوکش کی بلند ترین چوٹی ترچ میر ہے۔جس کی بلندی 7690 میٹر ہے۔

## سوات چترال کے پہاڑ

**محل وقوع:**

کوہستان ہندوکش کے جنوب میں چھوٹے چھوٹے پہاڑی سلسلے پھیلے ہوئے ہیں۔

☆ **درے:**

ان پہاڑوں کے درمیان درہ لواری ہے جو چترال اور پشاور کو ملاتا ہے اور سردیوں میں برفباری کے باعث بند رہتا ہے۔یہاں بنائے جانے والی سرنگ ''لواری ٹنل'' کے توسط سے چترال اور ملک کے دوسرے حصوں کے درمیان پشاور کے ذریعے آمدورفت کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔

☆ **دریا:**

ان پہاڑی سلسلوں کے درمیان دریائے سوات، دریائے پنجکوڑا (دریائے گنبر) اور دریائے چترال بہتے ہیں۔

## وسطی پہاڑی سلسلے

وسطی پہاڑی سلسلوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

## کوہ نمک

☆ **محل وقوع:**

یہ پہاڑی سلسلہ سطح مرتفع پوٹھوار کے جنوب میں دریائے جہلم اور دریائے سندھ کے درمیان واقع ہیں۔

☆ **سکیسر:**

سکیسر اس سلسلے کا خوبصورت مقام ہے۔جس کی بلندی 1500 میٹر ہے۔

☆ **معدنیات:**

اس پہاڑی سلسلے میں نمک، جپسم اور کوئلے کے ذخائر پائے جاتے ہیں۔

## کوہ سلیمان:

یہ پہاڑی سلسلہ دریائے گومل کے جنوب سے شمالاً جنوباً شروع ہو کر پاکستان کے وسط تک پہنچا ہے۔اس سلسلے کی سب سے بلند چوٹی تخت سلیمان ہے۔جس کی بلندی 3443 میٹر ہے۔

## کوہ کیرتھر:

☆ **محل وقوع:**

کوہ سلیمان کے جنوب اور دریائے سندھ کے مغرب میں کوہ کیرتھر کا پہاڑی سلسلہ پھیلا ہوا ہے۔اس کی بلندی 2150 میٹر تک ہے۔اس کے اہم دریا حب اور لیاری ہیں۔

www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com

## مغربی پہاڑی سلسلے

☆ **کوہ سفید:**

کوہ سفید دریائے کابل کے جنوب میں شرقاً غرباً پھیلا ہوا ہے۔ درہ خیبر کوہ سفید کے شمال میں واقع ہے جو پاکستان اور افغانستان کے درمیان ایک تاریخی گزرگاہ ہے۔ درہ خیبر کی لمبائی 53 کلومیٹر ہے۔ کوہ سفید کے جنوب میں دریائے کرم بہتا ہے۔

☆ **وزیرستان کی پہاڑیاں:**

یہ پہاڑی سلسلہ دریائے کرم کے جنوب میں پاکستانی سرحد کے ساتھ ساتھ شمالاً جنوباً پھیلا ہوا ہے۔ ان پہاڑیوں میں درہ ٹوچی اور درہ گومل واقع ہیں۔

☆ **ٹوبا کاکڑ کی پہاڑیاں:**

وزیرستان کی پہاڑیوں کے جنوب میں افغانستان سرحد کے ساتھ ٹوبا کاکڑ کا پہاڑی سلسلہ واقع ہے جو شمال مشرق سے جنوب مغرب کی طرف چلتا ہوا کوئٹہ کے شمال پر آ کر ختم ہو جاتا ہے۔

☆ **چاغی راس کوہ:**

پاکستان کے مغربی حصے میں افغانستان سرحد کے ساتھ چاغی کی پہاڑیاں واقع ہیں، راس کوہ کی پہاڑیاں چاغی کی پہاڑیوں کے جنوب میں واقع ہیں۔

☆ **سیہان:**

سیہان کی پہاڑیاں صوبہ بلوچستان میں، راس کوہ کے جنوب میں واقع ہیں۔

☆ **وسطی مکران:**

یہ پہاڑیاں صوبہ بلوچستان میں واقع ہیں۔ یہاں موسم سرما نسبتاً گرم ہوتا ہے جبکہ موسم گرما معتدل ہوتا ہے۔

☆ **ساحلی مکران:**

یہ پہاڑیاں سیہان کی پہاڑیوں کے مغرب میں واقع ہیں، یہ کم بلند پہاڑیاں ہیں۔

☆☆☆☆☆

## سوال نمبر 3۔ درج ذیل پر نوٹ لکھیں۔

(الف) سطح مرتفع (ب) میدان

**ج:**

## (الف) سطح مرتفع

### سطح مرتفع کی تعریف

سطح مرتفع سے مراد وہ سطح زمین جس کے خدوخال میں نشیب و فراز ہوں، پہاڑی سلسلے ہوں، کہیں میدان ہوں تو کہیں دریائی وادیاں۔

### پاکستان میں سطح مرتفع کی اقسام

پاکستان میں درج ذیل دو سطح مرتفع ہیں۔

سطح مرتفع پوٹھوہار
سطح مرتفع بلوچستان

### سطح مرتفع پوٹھوہار۔

☆ کوہستان نمک کے شمال میں دریائے جہلم اور دریائے سندھ کے درمیان سطح مرتفع پوٹھوہار واقع ہے۔

☆ اس میں چونا، کوئلہ اور معدنی تیل کے وسیع ذخائر پائے جاتے ہیں۔ پاکستان اپنی معدنی تیل کی ضرورت کا کچھ حصہ یہاں سے پورا کرتا ہے۔

☆ یہاں کا اہم دریا دریائے سواں ہے جو یہاں اپنی وادی بناتا ہے جسے وادی سواں کہتے ہیں۔ سطح مرتفع پوٹھوار کی سطح سے حد کی پھیلی ہے۔

### سطح مرتفع بلوچستان:

☆ سطح مرتفع بلوچستان کوہ سلیمان اور کیرتھر کے پہاڑی سلسلوں کے مغرب میں واقع ہے۔ جس کی بلندی 900 میٹر ہے۔ یہ سطح مرتفع ناہموار اور بنجر ہے۔

☆ یہاں بارش بہت کم ہوتی ہے لہذا یہ علاقہ صحرائی خصوصیات رکھتا ہے۔

☆ اس سطح مرتفع کے شمال میں کوہ چاغی اور کوہ باکاکڑ کے پہاڑی سلسلے ہیں۔

☆ صوبہ بلوچستان کے مغربی حصے میں نمکین پانی کی جھیلیں ہیں جن میں سب سے مشہور بڑی جھیل ہامون مشخیل ہے۔

## (ب) میدان

### میدان کی تعریف

میدان سے مراد زمین کا وہ حصہ جو سطح سمندر سے تقریباً 300 میٹر بلند ہو اس کی ڈھلوان بتدریج سمندر کی طرف کم ہو رہی ہو۔

### 4۔ پاکستان کے میدانی علاقے:

پاکستان کے میدان کو ہم دو حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

☆ دریائے سندھ کا بالائی میدان ☆ دریائے سندھ کا زیریں میدان

### دریائے سندھ کا بالائی میدان

☆ **محل وقوع:**

دریائے سندھ کا بالائی میدان صوبہ پنجاب میں سطح مرتفع پوٹھوار کے جنوب سے شروع ہو کر منٹھن کوٹ تک پھیلا ہوا ہے۔ اگر ہم منٹھن کوٹ کو بنیاد بنائیں جہاں پنجاب کے تمام دریا پنجند کے مقام پر دریائے سندھ سے ملتے ہیں تو منٹھن کوٹ سے اوپر پنجاب کی طرف کے علاقے کو دریائے سندھ کا بالائی میدان کہیں گے۔

☆ **خصوصیات:**

☆ بالائی میدان شمال کی طرف اونچا ہے اور جنوب کی طرف ڈھلوان دار ہے اسی لیے ہمارے سارے بڑے دریا شمال سے جنوب کی سمت بہتے ہیں۔ اس میدان کے مغرب میں تھل کا ریگستان ہے۔

☆ یہ میدان جسے پانچ دریاؤں کے سیراب کرنے کی وجہ سے پنجاب یعنی ''پنج آب'' کی سرزمین کہا جاتا ہے، زرعی نقطہ نظر سے بہت زرخیز ہے۔

☆ **فصلیں:**

قیام پاکستان سے قبل بھی متحدہ پنجاب گندم کی پیداوار کے حوالے سے بہت مشہور تھا اور دنیا اسے اناج گھر کے نام سے یاد کیا کرتی تھی۔ آج بھی پاکستان کے حصے میں آنے والا پنجاب ملک کی غذائی ضروریات پوری کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

### دریائے سندھ کا زیریں میدان

☆ **محل وقوع:**

منٹھن کوٹ سے نیچے دریائے سندھ ایک بڑے دریا کی شکل میں اکیلا بہتا ہوا ٹھٹھہ تک جا پہنچتا ہے اور وہاں سے ڈیلٹا میں تقسیم ہو کر بحیرہ عرب میں جا گرتا ہے۔ اس سارے علاقے کو دریائے سندھ کا زیریں میدان کہا جاتا ہے۔

www.ilmkidunya.com

☆ **ریگستان:**

اس میدان کے جنوب مغرب کی طرف کوہ کیرتھر کا سلسلہ واقع ہے جبکہ مشرق کی طرف تھر کا ریگستان واقع ہے۔

☆ **فصلیں:**

بالائی میدان کی طرح سندھ کا زیریں میدان بھی بہت زرخیز ہے۔ یہ سبزیوں اور پھلوں کی پیداوار کے حوالے سے بڑی شہرت رکھتا ہے۔

☆ **نہریں:**

آبپاشی زیادہ تر انہار سے کی جاتی ہے لیکن نہری پانی کی کمی ہے جسے پورا کرنے کے لیے ٹیوب ویل بھی نصب کیے گئے ہیں۔ زیرزمین پانی کھاری ہونے کی وجہ سے بالائی میدان کے مقابلے میں کافی کم ہے۔ پانی کی کمی اور سیم تھور اس میدان کے اہم زرعی مسائل ہیں۔

☆ **ڈیلٹا:**

دریائے سندھ کا ڈیلٹائی علاقہ ٹھٹھہ سے لے کر بحیرہ عرب تک پھیلا ہوا ہے۔ یہاں دریا کی رفتار سست ہو جاتی ہے اور سمندر میں گرنے سے پہلے دریا کئی شاخوں میں تقسیم ہو کے ڈیلٹا کی شکل Δ بناتا ہے جس کے باعث یہ ڈیلٹائی علاقہ کہلاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

## سوال نمبر 4۔ آب وہوا کے لحاظ سے پاکستان کو کتنے حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے ہر حصے کی تفصیل بیان کریں۔

**جواب**

### آب وہوا کی تعریف

کسی ملک یا علاقے کی لمبے عرصے کی موسمی کیفیات کی اوسط کو آب وہوا کہتے ہیں۔ موسمی کیفیات میں درجہ حرارت، بارش، ہوا میں نمی اور ہوا کا دباؤ شامل ہیں۔

### آب وہوا کے لحاظ سے پاکستان کے خطے

پاکستان کو آب وہوا کے لحاظ سے درج ذیل حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

☆ بلندی والا بری آب وہوا کا خطہ

☆ سطح مرتفع والا بری آب وہوا کا خطہ

☆ میدانی بری آب وہوا کا خطہ

☆ ساحلی آب وہوا کا خطہ

### بلندی والا بری آب وہوا کا خطہ

آب وہوا کے اس خطے میں پاکستان کے شمالی بلند پہاڑی علاقے (بیرونی، وسطی کوہ ہمالیہ) شمال مغربی پہاڑی سلسلے (چترال، سوات وغیرہ) مغربی پہاڑی سلسلے (وزیرستان، ثوب اور لورالائی) اور بلوچستان کے پہاڑی سلسلے (کوئٹہ، سراوان، وسطی مکران اور جھالاواں) شامل ہیں۔ یہاں کی آب وہوا کی خصوصیات میں موسم سرما سرد ترین ہوتا ہے۔ عموماً برف باری ہوتی ہے۔ موسم گرما معتدل ہوتا ہے جبکہ موسم سرما کے آخر اور بہار کے شروع میں بارشیں ہوتی ہیں۔ اس خطے کے کچھ علاقے مثلاً بیرونی ہمالیہ، مری اور ہزارہ میں قریباً سارا سال بارشیں ہوتی ہیں۔ زیادہ تر بارشیں موسم گرما کے آخر میں ہوتی ہیں۔

www.ilmkidunya.com

### سطح مرتفع والا آب وہوا کا خطہ:

آب وہوا کے اس خطے میں بلوچستان کا مغربی علاقہ آتا ہے، مئی سے وسط ستمبر تک مسلسل گرم اور گرد آلود ہوائیں چلتی رہتی ہیں۔ جنوری اور فروری کے مہینوں میں کچھ بارشیں ہوتی ہیں۔ اس خطے کی آب وہوا میں موسم گرما شدید گرم اور خشک ہوتا ہے۔ اس موسم میں گرد آلود ہوائیں چلتی ہیں جو اس خطے کی اہم خصوصیات ہیں۔ سبی اور جیکب آباد اس خطے میں واقع ہیں۔

### میدانی بری آب وہوا کا خطہ:

آب وہوا کے اس خطے میں دریائے سندھ کا بالائی (صوبہ پنجاب) اور زیریں میدان (صوبہ سندھ) شامل ہیں۔ اس خطے کی آب وہوا میں موسم گرما شدید گرم رہتا ہے۔ اور موسم گرما کے آخر میں مون سون ہواؤں سے شمالی پنجاب میں زیادہ بارشیں ہوتی ہیں۔ جبکہ بقیہ میدانی علاقوں میں بارشیں کم ہوتی ہیں۔ موسم سرما میں بھی بارش کی یہی صورت حال رہتی ہے۔ تھل اور جنوب مشرقی صحرا خشک ترین علاقے ہیں یعنی بارش بہت کم ہوتی ہے۔ پشاور کے میدانی علاقوں میں آندھی، طوفان اور بادوباراں آتے ہیں۔

### ساحلی آب وہوا کا خطہ:

آب وہوا کے اس خطے میں صوبہ سندھ اور بلوچستان کے ساحلی علاقے شامل ہیں۔ سالانہ اور روزانہ کے درجہ حرارت میں بہت کم فرق ہوتا ہے۔ موسم گرما کے دوران سمندر سے ہوائیں چلتی ہیں۔ ہوا میں نمی زیادہ ہوتی ہے۔ سالانہ اوسط درجہ حرارت قریباً 32 درجے سینٹی گریڈ ہوتا ہے۔ مئی اور جون گرم ترین مہینے ہیں۔ سبھی علاقے مشرق میں زیادہ بارش موسم گرما میں جبکہ مغرب میں موسم سرما میں ہوتی ہے۔

☆☆☆☆☆

## سوال نمبر 5۔ آب وہوا انسانی زندگی پر کیسے اثرانداز ہوتی ہے۔ وضاحت کریں۔

### جواب

### آب وہوا کی تعریف:

کسی ملک یا علاقے کی لمبے عرصے کی موسمی کیفیات کی اوسط کو آب وہوا کہتے ہیں۔ موسمی کیفیات میں درجہ حرارت، بارش، ہوا میں نمی اور ہوا کا دباؤ شامل ہیں۔

## انسانی زندگی پر آب وہوا کے اثرات:

آب وہوا کا انسانی زندگی پر گہرا اثر ہوتا ہے۔ آب وہوا کسی مقام یا علاقے کی تمام انسانی سرگرمیوں پر اپنا اثر رکھتی ہے۔ کسی ملک کے رہنے والوں کی معاشی، معاشرتی، سماجی، سیاسی، تجارتی غرضیکہ تمام سرگرمیوں کا انحصار کافی حد تک آب وہوا پر ہے۔

### میدانی علاقے:

☆ پاکستان کے میدانی علاقوں کی آب وہوا میں شدت پائی جاتی ہے۔ یعنی موسم گرما گرم اور سرما سرد ہوتا ہے۔

☆ آب وہوا مختلف اقسام کی فصلوں، سبزیوں اور پھلوں کے لیے بہت موزوں ہے۔ میدانی علاقے دریاؤں کی لائی ہوئی مٹی سے بنے ہیں لہذا بہت زرخیز ہیں۔

www.ilmkidunya.com

☆ یہ گنجان آباد علاقے ہیں۔ ان علاقوں کے رہنے والوں کی آمدنی کا زیادہ تر دارومدار زراعت اور اس سے متعلقہ صنعتوں پر ہے۔ یہاں کے مکینوں کی **معاشی حالت** نسبتاً بہتر ہے۔

☆ میدانی علاقوں میں بارش کی کمی کو دریاؤں اور زیرِ زمین پانی سے **آبپاشی کے نظام** کے ذریعے پورا کیا جاتا ہے۔

☆ پاکستان میں سب سے زیادہ آبادی اسی علاقے میں ہے۔ **ذرائع آمدورفت** اور نقل وحمل بہتر ہیں اور لوگوں کو بہتر سہولتیں میسر ہیں۔

## شمال اور شمال مغربی علاقے:

☆ پاکستان کے شمال و شمال مغربی علاقے پہاڑی سلسلوں میں گھرے ہوئے ہیں۔ یہ علاقے سطح سمندر سے **کئی ہزار میٹر بلند** ہیں۔ جیسے جیسے ہم سطح سمندر سے بلندی کی طرف جاتے ہیں، **درجہ حرارت میں کمی** واقع ہوتی جاتی ہے۔

☆ پہاڑی علاقوں کا درجہ حرارت موسم سرما میں سرد ترین یعنی نقطہ انجماد (0 درجے) سے گر جاتا ہے۔ **اکثر برف باری** ہوتی ہے۔ یہاں کے رہنے والوں کی تمام سرگرمیاں موسم سرما میں قریباً محدود ہو جاتی ہیں۔ لوگ موسم سرما کے شروع ہونے سے پہلے خوراک اور دیگر ضروری اشیاء ذخیرہ کر لیتے ہیں۔

☆ لوگوں کی سرگرمیوں میں **گھریلو دستکاری** بہت اہم ہے۔

☆ بعض لوگ اپنے مویشیوں کو پہاڑی علاقوں سے میدانی علاقوں کی طرف منتقل کر لیتے ہیں کیونکہ برف باری کی وجہ سے **چراگاہیں** استعمال نہیں ہو سکتیں

☆ موسم گرما میں یہ علاقے **سرسبز شاداب** ہو جاتے ہیں۔ برف پگھلنے سے ندی نالے رواں دواں ہو جاتے ہیں۔ یہاں کے رہنے والے لوگ اپنے مویشیوں کو لے کر دوبارہ ان علاقوں کا رخ کرتے ہیں۔

☆ موسم گرما میں **کاشت کاری** لوگوں کا اہم پیشہ ہے۔

☆ یہاں مختلف اقسام کے پھل پیدا ہوتے ہیں جس سے **معاشی و تجارتی سرگرمیاں** شروع ہو جاتی ہیں۔ پہاڑی علاقے نسبتاً کم گنجان آباد ہیں۔

☆ ان علاقوں میں **معدنیات** کے ذخائر بھی ملتے ہیں۔ یہاں کے لوگ محنتی اور جفاکش ہوتے ہیں۔ ان علاقوں کی اچھی آب وہوا اور خوبصورت مناظر کی وجہ سے سیاحت کو بہت فروغ حاصل ہوتا ہے۔

## صحرائی علاقے

☆ پاکستان میں صحرائی علاقوں کی آب وہوا بہت گرم اور خشک ہے۔ دن اور رات کے **درجہ حرارت میں بہت فرق** ہوتا ہے۔

☆ موسم گرما میں دن کے وقت **لُو چلتی** ہے۔ گرد آلود آندھیاں چلتی ہیں۔

☆ پنجاب کا جنوبی اور صوبہ سندھ کا شمالی و جنوبی علاقہ خاص طور پر **ریگستانی خصوصیات** رکھتا ہے۔ ان علاقوں کے لوگوں کی زندگی انتہائی سخت ہے

☆ **بارش کم** ہوتی ہے اس لیے پینے کے لیے پانی دور دور سے لانا پڑتا ہے۔ جن علاقوں میں نہریں پانی کی فراہمی کا ذریعہ ہیں وہاں زندگی قدرے بہتر گزرتی ہے۔

☆ **بھیڑ بکریاں** پالنا ان علاقوں کے لوگوں کا سب سے اہم ذریعہ معاش ہے۔

## ساحلی علاقے

☆ پاکستان کے جنوب میں بحیرہ عرب کا **ساحلی علاقہ** ہے۔

☆ اس کی **آب وہوا معتدل** ہے۔ دن اور رات کے درجہ حرارت کا فرق کم ہے۔

☆ لوگوں کا اہم پیشہ ماہی گیری ہے۔

## سطح مرتفع بلوچستان

☆ پاکستان میں سطح مرتفع بلوچستان کی آب وہوا موسم سرما میں سرد ترین ہوتی ہے۔ موسم سرما میں بعض بلند مقامات پر برف باری ہوتی ہے۔ یہ پاکستان کا **خشک ترین علاقہ** ہے۔

www.ilmkidunya.com

☆ یہ گنجان آباد علاقے ہیں۔ ان علاقوں کے رہنے والوں کی آمدنی کا زیادہ تر دارومدار زراعت اور اس سے متعلقہ صنعتوں پر ہے۔ یہاں کے مکینوں کی **معاشی حالت** نسبتاً بہتر ہے۔

☆ میدانی علاقوں میں بارش کی کمی کو دریاؤں اور زیرِ زمین پانی سے **آبپاشی کے نظام** کے ذریعے پورا کیا جاتا ہے۔

☆ پاکستان میں سب سے زیادہ آبادی اسی علاقے میں ہے۔ **ذرائع آمدورفت** اور نقل وحمل بہتر ہیں اور لوگوں کو بہتر سہولتیں میسر ہیں۔

## شمال اور شمال مغربی علاقے:

☆ پاکستان کے شمال و شمال مغربی علاقے پہاڑی سلسلوں میں گھرے ہوئے ہیں۔ یہ علاقے سطح سمندر سے **کئی ہزار میٹر بلند** ہیں۔ جیسے جیسے ہم سطح سمندر سے بلندی کی طرف جاتے ہیں، **درجہ حرارت میں کمی** واقع ہوتی جاتی ہے۔

☆ پہاڑی علاقوں کا درجہ حرارت موسم سرما میں سرد ترین یعنی نقطہ انجماد (0 درجے) سے گر جاتا ہے۔ **اکثر برف باری** ہوتی ہے۔ یہاں کے رہنے والوں کی تمام سرگرمیاں موسم سرما میں قریباً محدود ہو جاتی ہیں۔ لوگ موسم سرما کے شروع ہونے سے پہلے خوراک اور دیگر ضروری اشیاء ذخیرہ کر لیتے ہیں۔

☆ لوگوں کی سرگرمیوں میں **گھریلو دستکاری** بہت اہم ہے۔

☆ بعض لوگ اپنے مویشیوں کو پہاڑی علاقوں سے میدانی علاقوں کی طرف منتقل کر لیتے ہیں کیونکہ برف باری کی وجہ سے **چراگاہیں** استعمال نہیں ہو سکتیں

☆ موسم گرما میں یہ علاقے **سرسبز شاداب** ہو جاتے ہیں۔ برف پگھلنے سے ندی نالے رواں دواں ہو جاتے ہیں۔ یہاں کے رہنے والے لوگ اپنے مویشیوں کو لے کر دوبارہ ان علاقوں کا رخ کرتے ہیں۔

☆ موسم گرما میں **کاشت کاری** لوگوں کا اہم پیشہ ہے۔

☆ یہاں مختلف اقسام کے پھل پیدا ہوتے ہیں جس سے **معاشی و تجارتی سرگرمیاں** شروع ہو جاتی ہیں۔ پہاڑی علاقے نسبتاً کم گنجان آباد ہیں۔

☆ ان علاقوں میں **معدنیات** کے ذخائر بھی ملتے ہیں۔ یہاں کے لوگ محنتی اور جفاکش ہوتے ہیں۔ ان علاقوں کی اچھی آب وہوا اور خوبصورت مناظر کی وجہ سے سیاحت کو بہت فروغ حاصل ہوتا ہے۔

## صحرائی علاقے

☆ پاکستان میں صحرائی علاقوں کی آب وہوا بہت گرم اور خشک ہے۔ دن اور رات کے **درجہ حرارت میں بہت فرق** ہوتا ہے۔

☆ موسم گرما میں دن کے وقت **لُو چلتی** ہے۔ گرد آلود آندھیاں چلتی ہیں۔

☆ پنجاب کا جنوبی اور صوبہ سندھ کا شمالی و جنوبی علاقہ خاص طور پر **ریگستانی خصوصیات** رکھتا ہے۔ ان علاقوں کے لوگوں کی زندگی انتہائی سخت ہے

☆ **بارش کم** ہوتی ہے اس لیے پینے کے لیے پانی دور دور سے لانا پڑتا ہے۔ جن علاقوں میں نہریں پانی کی فراہمی کا ذریعہ ہیں وہاں زندگی قدرے بہتر گزرتی ہے۔

☆ **بھیڑ بکریاں** پالنا ان علاقوں کے لوگوں کا سب سے اہم ذریعہ معاش ہے۔

## ساحلی علاقے

☆ پاکستان کے جنوب میں بحیرہ عرب کا **ساحلی علاقہ** ہے۔

☆ اس کی **آب وہوا معتدل** ہے۔ دن اور رات کے درجہ حرارت کا فرق کم ہے۔

☆ لوگوں کا اہم پیشہ ماہی گیری ہے۔

## سطح مرتفع بلوچستان

☆ پاکستان میں سطح مرتفع بلوچستان کی آب وہوا موسم سرما میں سرد ترین ہوتی ہے۔ موسم سرما میں بعض بلند مقامات پر برف باری ہوتی ہے۔ یہ پاکستان کا **خشک ترین علاقہ** ہے۔

www.ilmkidunya.com

☆ **دریائی کٹاؤ کے اوزار:**

دریائی پانی میں موجود چٹانی مواد، جو کٹاؤ میں رگڑنے اور کھرچنے سے چٹانوں کی توڑ پھوڑ میں معاونت کرتا ہے اسے دریائی کٹاؤ کے اوزار کہتے ہیں۔

☆ **چادری شیٹ فلو:**

کرۂ ارض پر ہونے والی بارش اور گلیشیر کا پگھلا ہوا پانی جو زمین کے اندر جذب نہیں ہوتا سطح کے اوپر ایک چادر کی شکل میں بہہ نکلتا ہے اسے شیٹ فلو کہتے ہیں۔ جو زرخیزی میں اضافہ کرتا ہے۔

☆ پانی کے بہاؤ کی چھوٹی چھوٹی چادریں باہم مل کر بہنے لگتی ہیں تو انہیں نالہ (Rill) کہتے ہیں۔

☆ چند بڑے نالے اور اُن کی معاون نالیاں جب ایک خاص گزرگاہ بنا کر چلتی ہیں تو ندی کہلاتی ہے۔ انہیں معاون ندیاں یا بڑا ہونے کی صورت میں معاون دریا بھی کہتے ہیں۔

**وادی:**

وہ علاقہ یا نشیبی سطح جس کے اندر ایک ندی یا دریا کا پانی بہتا ہے اس کے تین حصے ہیں۔

☆ **ابتدائی حصہ** پہاڑی منزل سے اپنا سفر شروع کرتا ہے۔

☆ **ثانوی منزل** میں دریا معاون دریا کے پانی کو لے کر ظاہر ہوتا ہے۔

☆ **ڈیلٹائی** یا اختتامی منزل جہاں دریا کا اختتام ہوتا ہے۔

**دوآب:**

دو دریاؤں کے درمیانی زمین کے ٹکڑے کو دوآب کہتے ہیں۔

## پاکستان کا دریائی نظام:

ایک دریا یا دریائی نظام بہت سے معاون دریاؤں کا پانی لے کر چلتا ہے۔ اس کی بہترین مثال دریائے سندھ کا نظام ہے جو مشرقی اور مغربی معاون دریاؤں کے ساتھ مل کر چلتا ہے۔ پاکستان میں پائے جانے والے گلیشیرز موسم گرما میں درجہ حرارت بڑھنے کی وجہ سے پگھلنا شروع ہو جاتے ہیں۔ ان سے نکلنے والا تازہ پانی چشموں اور نالوں کی صورت میں دریاؤں میں آ کر گرتا ہے۔ گلیشیر کے عمل تخریب کی وجہ سے پاکستان کے پہاڑی علاقوں میں کئی تازہ پانی کی جھیلیں بھی بن گئی ہیں جو کہ مقامی لوگوں کی ضرورت کو پورا کرتی ہیں۔ پاکستان کو دریائے سندھ اور اس کے معاون دریا سیراب کرتے ہیں۔

☆ **دریائے سندھ**

''دریائے سندھ چین کی سرحد کے قریب شمالی پہاڑوں سے نکلتا ہے اور مقبوضہ کشمیر سے ہوتا ہوا سکردو کے مقام پر پاکستان میں داخل ہوتا ہے۔''

☆ **مشرقی معاون دریا:**

مشرقی دریا، راوی، ستلج بیاس، چناب اور جہلم

☆ **مغربی معاون دریا:**

گلگت، سوات، کابل، کنہار، ٹوچی گومل اور زوب شامل ہیں۔

☆☆☆☆☆

www.ilmkidunya.com

## سوال نمبر 7۔ پاکستان کے میدانی خطے کی اہمیت بیان کریں۔

**جواب**

# پاکستان کا میدانی خطہ

''میدان سے مراد زمین کا وہ حصہ جو سطح سمندر سے تقریباً 300 میٹر بلند ہو اس کی ڈھلوان بتدریج سمندر کی طرف کم ہو رہی ہو۔''

پاکستان کے میدانی خطے کا زیادہ حصہ صوبہ پنجاب اور صوبہ سندھ میں آتا ہے جسے دریائے سندھ کا بالائی اور زیریں میدان کہتے ہیں۔ البتہ کچھ میدانی خطہ صوبہ بلوچستان اور صوبہ خیبر پختونخواہ میں بھی آتا ہے۔ ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

## پنجاب کا میدانی خطہ

☆ **علاقہ:**

یہ خطہ جسے دریائے سندھ کا بالائی میدان بھی کہا جاتا ہے بڑا زرخیز ہے۔ جو دریاؤں کی سال ہا سال سے لائی ہوئی نرم مٹی سے بنا ہے۔ یہ خطہ پوٹھوار اور کوہستان نمک سے شروع ہو کر مٹھن کوٹ تک پھیلا ہوا ہے۔ یہ سب سے بڑا قابل کاشت رقبہ ہے۔

☆ **دوآبہ:**

دو دریاؤں کے درمیان کی زمین کو دوآبہ کہتے ہیں۔ پنجاب کی زمین کئی دوآبوں کے درمیان ہے۔ جیسے ساگر دوآب، چج دوآب، رچنا دوآب اور باری دوآب۔

☆ **ذریعہ آبپاشی:**

فصلوں کی آبپاشی کا بڑا ذریعہ نہریں ہیں۔ آبادی کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے نہروں کے علاوہ ٹیوب ویلوں سے بھی آبپاشی کی جاتی ہے۔ دریاؤں پر بیراج بنا کر نہریں نکالی گئی ہیں۔ ان نہروں میں آبپاشی نہریں بھی ہیں اور بارانی نہریں بھی۔ ملک کی آبپاشی نہریں زیادہ تر پنجاب کے میدانی خطے میں ہیں۔

☆ **فصلیں اور پھل:**

گندم، کپاس، چاول، گنا، اور مکئی اہم فصلیں ہیں۔ کینو، آم اور امرود کے باغات بھی وافر مقدار میں ملتے ہیں۔ زرعی نقطہ نظر سے اس خطے کی بڑی اہمیت ہے۔ جو نہ صرف ملک کی غذائی ضروریات پوری کرتا ہے بلکہ پھلوں کے علاوہ کپاس اور چاول کی برآمد سے کثیر زرمبادلہ بھی کماتا ہے۔

☆ **گنجان آباد:**

پنجاب کے میدانی خطے کا زیادہ تر حصہ گنجان آباد ہے اور یہاں بڑے بڑے شہر آباد ہیں مثلاً لاہور، فیصل آباد اور ملتان وغیرہ۔

## سندھی کا میدانی خطہ:

☆ **علاقہ:**

اس خطے کو دریائے سندھ کا زیریں میدان بھی کہتے ہیں۔ بالائی میدان کی طرح یہ خطہ بھی بہت زرخیز ہے۔

☆ **صحرا:**

اس کے مشرق میں صحرائے تھر ہے۔

☆ **ذرائع آب پاشی:**

زیادہ تر آبپاشی نہروں سے کی جاتی ہے لیکن فصلوں کے لیے پانی کی کمی کو ٹیوب ویلوں سے بھی پورا کیا جاتا ہے۔ سکھر بیراج یہاں کا سب سے بڑا بیراج ہے۔ دوسرے دو بیراجوں گدو اور کوٹری سے بھی نہریں نکالی گئی ہیں۔

www.ilmkidunya.com

☆ **اہم فصلیں اور پھل:**

گندم، گنا، چاول، اور کپاس اس خطے کی اہم فصلیں ہیں۔ اس خطے کا کیلا، امرود اور کھجور بہت مشہور ہیں۔

☆ **علاقے:**

کراچی اور حیدر آباد یہاں کے دو بڑے شہر ہیں۔ یہ دونوں شہر صنعتوں کے لیے مشہور ہیں۔

## خیبر پختونخوا کا میدانی خطہ:

☆ **علاقے:**

صوبہ خیبر پختونخوا کا میدانی خطہ زیادہ تر پشاور، بنوں، لکی مروت، ڈی آئی خاں اور مردان کے علاقوں پر مشتمل ہے۔

☆ **ذرائع آب پاشی:**

پشاور کے میدانی خطے کو براہ راست ڈیم سے نہریں نکال کر سیراب کیا گیا ہے۔ مردان کے خطے کو دریائے سندھ سے نکلنے والی پہور ہائی لیول کینال اور بنوں و لکی مروت کے علاقے کو دریائے کرم سے نکالی جانے والی نہر سیراب کرتی ہے جبکہ ڈی آئی خاں کو چشمہ رائیٹ بینک کینال سیراب کرتی ہے۔

## صوبہ بلوچستان کا میدانی علاقہ:

☆ **ذرائع آب پاشی:**

صوبہ بلوچستان ایک خشک خطہ ہے جس کا زیادہ تر میدانی علاقہ گدو بیراج سے نکالی جانے والی انہار ڈیزرٹ اور پٹ فیڈر سے سیراب ہوتا ہے۔ نہری پانی کی کمی کے سبب جنہ یموں یا دوسرے ذرائع آب پورا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

☆ **فصلیں:**

صوبہ خیبر پختونخوا کے مقابلے میں بلوچستان میں بارش کم ہوتی ہے۔ گندم، جو، گنا، مکئی اور چاول یہاں کی اہم فصلیں ہیں۔

## حاصل کلام:

تمام میدانی خطے پاکستان کی معیشت اور ترقی میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

## سوال نمبر 8۔ جنگلات کی اہمیت بیان کریں۔

## جواب

## جنگلات کی اہمیت

کسی بھی ملک کی معاشی ترقی کے لیے اس کے 20 سے 25 فی صد رقبے پر جنگلات کا ہونا ضروری ہے لیکن پاکستان میں جنگلات کا تناسب 5 فیصد ہے جو انتہائی کم ہے۔ جنگلات کی اہمیت درج ذیل نکات سے واضح کی جاسکتی ہے۔

☆ **مٹی کا کٹاؤ:**

شمالی پہاڑی علاقوں میں زیادہ بارش ہوتی ہے جس سے پہاڑی ڈھلوانوں سے پانی بہتا ہوا دریاؤں میں گرتا ہے۔ جنگلات کا ڈھلوانوں پر ہونا پانی کے تیز بہاؤ میں آڑے آتا ہے جس سے نہ صرف مٹی کا کٹاؤ رک جاتا ہے بلکہ پانی کی رفتار بھی کم ہو جاتی ہے۔

☆ **توانائی کا حصول:**

پاکستان میں توانائی کے وسائل کم ہیں لہذا جنگلات کی لکڑی کوئلہ کی کمی کو دور کرتی ہے۔ اور جلانے یا توانائی کا حصول کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔

www.ilmkidunya.com

☆ **فرنیچر میں استعمال:**

جنگلات سے حاصل کردہ لکڑی عمارات میں استعمال ہونے کے علاوہ فرنیچر اور دوسری اشیا بنانے کے کام آتی ہیں۔

☆ **کھیلوں کا سامان:**

جنگلات کی لکڑی سے کھیلوں کا سامان بنتا ہے جسے پاکستان برآمد کر کے زرمبادلہ کماتا ہے۔

☆ **خوشگوار آب وہوا:**

جنگلات کسی بھی علاقے کی آب وہوا کو خوشگوار بناتے ہیں اور درجہ حرارت کی شدت کو کم کر دیتے ہیں۔

☆ **بارش برسانے کا باعث:**

جنگلات کافی حد تک بارش برسانے کا باعث بنتے ہیں کیونکہ ان کی موجودگی سے ہوا میں آبی بخارات میں اضافہ ہو جاتا ہے جو بارش برسانے کا باعث بنتے ہیں۔

☆ **زمین کی زرخیزی:**

درختوں کی جڑیں مٹی کو آپس میں جکڑے رکھتی ہیں جس کے فائدے یہ ہیں کہ پانی کے بہاؤ سے مٹی کی زرخیز تہ بہہ نہیں سکتی، جس سے زمین کی زرخیزی قائم رہتی ہیں۔

☆ **ڈیم اور جھیلیں:**

جنگلات کے نہ ہونے سے دریا اپنے ساتھ ریت اور مٹی کی بڑی مقدار بہالے جاتے ہیں جس سے ہمارے ڈیم اور مصنوعی جھیلیں بھر جاتی اور زراعت وصنعت کے لیے کم پانی ذخیرہ ہوتا ہے۔

☆ **سیم وتھور کا خاتمہ:**

درخت سیم وتھور زدہ علاقوں میں بہت کارآمد ہیں کیونکہ یہ زمین سے پانی جذب کر لیتے ہیں جس سے زیرزمین پانی کی مقدار کم ہو جاتی ہے اور اس کی سطح نیچے چلی جاتی ہے۔

☆ **ادویات میں استعمال:**

جنگلات سے حاصل شدہ جڑی بوٹیاں ادویات میں استعمال ہوتی ہیں۔

☆ **سیاحت کو فروغ:**

جنگلات سیاحت کو فروغ دیتے ہیں۔ پاکستان کے بہت سے شمالی اور شمال مغربی پہاڑی مقامات ایسے ہیں جو جنگلات کی وجہ سے صحت افزا اور قابل دید مقامات ہیں۔

☆ **جنگلی حیات:**

جنگلات جنگلی حیات (پرندے اور چرند) کے لیے بہت ضروری ہیں۔

☆ **پھل:**

جنگلات ہمیں مختلف اقسام کے پھل، بیج اور جانوروں کو چارہ مہیا کرتے ہیں۔

☆ **معیشت میں کردار:**

جنگلات پاکستان کی معیشت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

www.ilmkidunya.com

☆ **صنعت میں کردار:**

جنگلات لاکھ اور ریشم سازی کی صنعت کا ذریعہ ہیں نیز مکھیاں، شہد اور گوند بھی مہیا کرتے ہیں۔

☆ **کاغذ کا حصول:**

درخت کاغذ اور گتہ سازی کے لیے بھی استعمال ہوتے ہیں۔

**حکومتی اقدامات:**

حکومت پاکستان نے جنگلات میں اضافے کے لیے بہت اقدامات کیے ہیں۔ شعبہ جنگلات اس سلسلہ میں سرگرم عمل رہتا ہے۔

☆ **نرسریاں:**

درخت لگانے کے لیے تمام بڑے بڑے شہروں میں نرسریاں قائم ہیں جہاں مناسب قیمت پر پودے دستیاب ہیں۔

☆ **میڈیا کا کردار:**

حکومت اس وقت میڈیا کو استعمال کرتے ہوئے عوام میں درختوں کی اہمیت اجاگر کر رہی ہے اور سال میں دو مرتبہ ہفتہ شجر کاری منایا جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

## سوال نمبر 9۔ پاکستان میں کون کون سی جنگلی حیات پائی جاتی ہیں انہیں کونسے خطرات پیش ہیں؟

**جواب**

### پاکستان کی جنگلی حیات

''جنگلی حیات سے مراد وہ پرندے اور جانور ہیں جو جنگلات میں پائے جاتے ہیں وہیں ان کی افزائش نسل ہوتی ہے۔''

پاکستان کی جنگلی حیات درج ذیل علاقوں میں پائی جاتی ہیں۔

**شمالی پہاڑی علاقے**

☆ **علاقے:**

پاکستان کا شمالی حصہ تین اطراف سے پہاڑوں سے گھرا ہوا ہے۔ ان پہاڑوں میں قراقرم، ہمالیہ اور ہندوکش کے پہاڑی سلسلے شامل ہیں۔

☆ **جانور اور پرندے:**

ان پہاڑوں کی بلندیوں پر برفانی چیتا، سیاہ ریچھ، بھورا ریچھ، بھیڑیا، سیاہ خرگوش، مارخور، پہاڑی بکری، ہرن اور تیتر دیکھنے کو ملتے ہیں۔ برفانی چیتا، مارکوپولو بھیڑ اور بھورے ریچھ کی تعداد تیزی سے کم ہو رہی ہے۔ اس لیے عالمی ادارے نے ان جانوروں کو خطرے کی زد میں قرار دیا ہے۔

**پہاڑی ڈھلوانیں:**

☆ **علاقی:**

سطح مرتفع پوٹھوار، کوہ نمک اور کالا چٹا پہاڑ پر جنگلات کثرت سے ملتے ہیں۔

☆ **جانور اور پرندے:**

کم بلند پہاڑی ڈھلوانوں پر بندر، سرخ لومڑی، کالا ہرن، چیتا، تیتر اور چکور وغیرہ دیکھنے کو ملتے ہیں۔ ان جنگلات میں کئی جنگلی جانور پائے جاتے ہیں جن میں چنکارا ہرن، تیتر، مور، چکور اور علاقائی پرندے شامل ہیں۔

**میدانی علاقے:**

پاکستان کے میدانی علاقے زرعی مقاصد کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں، اس سبب میدانی علاقوں میں پائے جانے والے جنگل اور جنگلی حیات تیزی سے سکڑتے جا رہے ہیں۔ ان علاقوں میں گیدڑ، لگڑ بھگڑ، نیولا اور بھیڑیا جیسے جانور ملتے ہیں۔

www.ilmkidunya.com

**ریگستانی علاقے:**

چنکارا ہرن اور موسمی ریگستانی علاقوں میں پائی جانے والی جنگلی حیات میں سے ہیں۔

**بلوچستان کے علاقے:**

بلوچستان کے سنگلاخ اور خشک پہاڑ مارخور جنگلی بھیڑ، تیتر، چکور اور کئی اقسام کی جنگلی بلیوں کے مسکن ہیں۔

☆ **شکاری پرندے:**

شکاری پرندوں میں پاکستان میں باز، عقاب اور شکرا عام ملتے ہیں۔ان پرندوں کے علاوہ کئی موسمیاتی پرندے ہر سال سردیوں کے آغاز میں سائبیریا اور دوسرے سرد علاقوں سے ہجرت کر کے پاکستان کی جھیلوں کا رخ کرتے ہیں اور موسم سرما گزرنے کے بعد واپس اپنے دیس کی راہ لیتے ہیں۔

☆ **قومی جانور:**

مارخور پاکستان کا قومی جانور ہے۔

☆ **قومی پرندہ:**

چکور پاکستان کا قومی پرندہ ہے۔

## جنگلی حیات کو درپیش خطرات

☆ **غیر قانونی شکار:**

ہمارے ملک میں مسلسل اور بے رحمی کے ساتھ جنگلی جانوروں کا شکار کیا گیا جس سے تیتر، مور، بھیڑیا اور ریچھ کی نسل ختم ہوتی جا رہی ہے۔

☆ **ناقص منصوبہ بندی:**

ہمارے ملک میں مختلف جگہوں پر پارکس تعمیر کیے گئے ہیں لیکن ناقص منصوبہ بندی کی وجہ سے جنگلی حیات کو خطرہ ہے۔

☆ **انسانی آبادی میں اضافہ:**

انسانی آبادی میں تیزی سے اضافہ جاری ہے انسانی ضروریات کے پیش نظر لکڑی کے استعمال میں اضافہ ہوا ہے۔

☆ **جنگلات کا کٹاؤ:**

وقت کے ساتھ ساتھ جنگلات کے کٹاؤ کا عمل جاری ہے جس سے جنگلی حیات کے لیے جنگلات کی کمی میں اضافہ ہوا ہے۔

☆ **پانی کی کمی:**

بارش کی کمی پاکستان میں پانی کی کمی کا باعث بنی ہے جس سے جنگلات اور جنگلی حیات کو نقصان ہوا ہے۔

☆ **پالتو جانور:**

پالتو جانوروں کی تعداد میں اضافہ سے جنگلی حیات کی خوراک میں کمی واقع ہوئی ہے۔

☆ **جنگلی پناہ گاہیں:**

جنگلات کے کٹاؤ سے جنگلی پناہ گاہیں ختم ہو گئی ہیں جس سے جنگلی حیات [illegible] ہو گئے ہیں۔

**حاصل کلام:**

حکومت کو چاہیے کہ عوام میں جنگلی حیات کے تحفظ کے لیے شعور پیدا کرے جنگلات کے کٹاؤ پر پابندی کی جائے تاکہ زمین کا حسن قائم رہے اور جنگلی حیات کا تحفظ بھی ممکن ہو سکے۔

☆☆☆☆☆

www.ilmkidunya.com

## سوال نمبر 10۔ ملک کو درپیش ماحولیاتی خطرات بیان کریں اور ماحولیاتی آلودگی کی اقسام پر نوٹ لکھیں۔

**جواب**

# انسانی ماحول کو درپیش خطرات:

''ماحول سے مراد وہ گردونواح جو انسانی یا ہر طرح کی زندگی کو متاثر کرے۔''

اس وقت ہمارے ماحول کو درج ذیل بڑے خطرات کا سامنا ہے۔

## سیم وتھور:

☆ **تعارف:**

سیم زیرزمین پانی کی زیادتی اور تھور پانی کی کمی کی وجہ سے جنم لیتا ہے۔ اس وقت پاکستان کا قریباً 2 کروڑ ایکڑ رقبہ سیم وتھور کا شکار ہے۔ اس سے نہ صرف زمین کی زرخیزی متاثر ہو رہی ہے اور فصلوں سے مطلوبہ پیداوار حاصل نہیں ہو رہی بلکہ ماحولیاتی آلودگی میں اضافہ ہو رہا ہے۔

☆ **وجوہات:**

سیم وتھور کی بڑی وجوہات درج ذیل ہیں۔

1۔ نہروں سے پانی کا رساؤ
2۔ ناہموار کھیت
3۔ آبپاشی کے قدیم اور روایتی طریقے
4۔ ایک جیسی فصلوں کی مستقل کاشت

☆ **اقدامات:**

حکومت پاکستان نے سیم وتھور کے مسائل پر قابو پانے کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات کیے ہیں۔

1۔ ٹیوب ویلوں کی تنصیب جس سے زیرزمین پانی کی سطح کم ہو جاتی ہے اور حاصل شدہ پانی کے استعمال سے تھور میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔
2۔ نہروں اور کھالوں کی پختگی تاکہ پانی کا زیرزمین رساؤ نہ ہو سکے۔
3۔ کھیتوں میں مناسب نکاسی آب کا انتظام۔
4۔ پانی اور مٹی کے تجزیے کے لیے لیبارٹریوں کا قیام۔
5۔ کاشتکاروں کی تربیت ومشاورت۔

## جنگلات کا ختم ہونا:

☆ **تعارف:**

کسی بھی ملک میں معتدل آب وہوا کے لیے اس کے کل رقبے کا 20 سے 25 فیصد حصہ جنگلات پر مشتمل ہونا ضروری ہے لیکن ہمارے ملک میں صرف 5 فیصد رقبے پر جنگلات ہیں اور ایک عرصے سے جنگلات کی شرح میں اضافہ نہ ہونے کے برابر ہے۔

☆ **وجوہات:**

جنگلات کی کمی کی وجوہات میں سے چند اہم درج ذیل ہیں۔

1۔ درختوں کا ضرورت سے زیادہ کٹاؤ
2۔ آبادی میں اضافے کی وجہ سے لکڑی کی ضروریات میں اضافہ
3۔ سیم وتھور میں اضافہ
4۔ درختوں کی بیماریاں
5۔ بارشوں میں کمی
6۔ جنگلات میں لگنے والی آگ
7۔ ماحولیاتی آلودگی
8۔ دریائی پانی کی کمی

www.ilmkidunya.com

☆ **مسائل:**

جنگلات کی کمی درج ذیل مسائل کو جنم دیتی ہے۔

1۔ حکومت کی آمدنی میں کمی
2۔ زمین کے کٹاؤ میں اضافہ
3۔ موسمیاتی تبدیلیاں
4۔ ڈیموں میں ریت اور گارا بھر جانے سے ان کا پانی جمع کرنے کی صلاحیت میں کمی
5۔ جنگلی حیات میں کمی
6۔ ماحولیاتی حسن میں کمی
7۔ ماحولیاتی آلودگی میں اضافہ

☆ **حکومتی اقدامات:**

حکومت پاکستان جنگلات کے رقبے میں اضافے کے لیے بڑی کوشاں ہے اور ہر سال بہت سے اقدامات کرتی ہے۔ جس میں سے چند ایک یہ ہیں۔

1۔ سال میں دو بار سرکاری سطح پر شجر کاری مہم چلائی جاتی ہے۔
2۔ حکومت مختلف اقسام کے بیج درآمد کرتی ہے اور نرسری اگا کے عوام کو فراہم کرتی ہے تاکہ لوگوں میں درخت اگانے کا رجحان پیدا کیا جا سکے۔
3۔ ذرائع ابلاغ پر اشتہاری مہم کے ذریعے عوام میں جنگلات کی شرح میں اضافے کا شعور پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

حکومت کے ان اقدامات سے جنگلات کے زیر کاشت رقبے میں بہترین کی توقع کی جا سکتی ہے لیکن شجر کاری مہم کو زیادہ موثر بنانے کے لیے اس کا دائرہ کار سکولوں اور کالجوں کی سطح تک بڑھانا چاہیے نیز درختوں کی چوری روکنے کے لیے سخت قانون سازی بھی کافی مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔

## زمین کا صحرا میں تبدیل ہو جانا:

اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو زرخیز زمین کی دولت سے نوازا ہے لیکن یہ سونا اگلنے والی زمین صحرا میں تبدیل ہو رہی ہے۔

☆ **وجوہات:**

اس کی چند اہم وجوہات درج ذیل ہیں۔

1۔ زمین کے کسی ایک ٹکڑے پر بار بار فصلوں کو اُگانے سے اُس کی زرخیزی کم ہو جاتی ہے جس سے زمین بنجر ہو کر صحرا میں تبدیل ہو جاتی ہے۔
2۔ کھیتوں میں مویشیوں کے زیادہ چرنے سے نباتات جڑوں سے اکھڑ جاتے ہیں۔ جس سے زمین صحرا میں تبدیل ہو جاتی ہے۔
3۔ کاشت کے ناقص طریقوں کا استعمال، جنگلات کا کٹنا اور تیزی سے بڑھتا ہوا زمینی کٹاؤ بھی زمین کو صحرا میں تبدیل کرنے کا باعث ہیں۔
4۔ سیم و تھور اور تیزی سے بڑھتی ہوئی انسانی آبادی بھی قدرتی زمین کو صحرا میں تبدیل کرنے کا باعث ہیں۔
5۔ جنگلات کو کاٹ کر عمارتیں، کارخانے اور سڑکیں بنانے سے قدرتی زمین ختم ہو جاتی ہیں۔
6۔ قدرتی زمین کی مناسب دیکھ بھال نہ ہونے سے بھی زمین صحرا میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

## ماحولیاتی آلودگی کی اقسام:

☆ **آلودگی کی تعریف:**

صاف ستھرے ماحول میں ایسے اجزا کا شامل ہو جانا جو اس کی قدرتی حالت کو تبدیل کر دیں آلودگی کہلاتی ہے۔

☆ **ماحولیاتی آلودگی کی اقسام:**

(i) فضائی آلودگی (ii) آبی آلودگی (iii) زمینی آلودگی (iv) شور کی آلودگی

## فضائی آلودگی:

صاف ہوا کرۂ ارض پر بسنے والی جملہ مخلوق کے علاوہ نباتات کے لیے بھی اشد ضروری ہے۔ لیکن موجودہ دور میں صاف ہوا کا حصول دن بدن مشکل تر ہوتا جا رہا ہے۔ فضائی آلودگی کی چند اہم وجوہات درج ذیل ہیں۔

(الف) دھواں (ب) خطرناک گیسیں (ج) گرد

www.ilmkidunya.com

### دھواں:

اس میں فیکٹریوں، گھروں، ٹرانسپورٹ، اینٹوں کے بھٹوں، آگ اور سگریٹ وغیرہ کا دھواں شامل ہیں۔

### خطرناک گیسیں:

اس میں فصلوں کی کھادوں اور کیڑے مار ادویات سے لے کر گھروں میں کی جانے والی سپرے، فیکٹریوں سے نکلنے والی گیسیں اور گاڑیوں سے نکلنے والی مضر صحت گیسیں شامل ہیں۔

### گرد:

اس میں آندھی اور گرد و باد کے علاوہ اڑتی ہوئی مٹی کے ذرات وغیرہ شامل ہیں۔

☆ **فضائی آلودگی کے اثرات:**

زمین کا درجہ حرارت بڑھتا جا رہا ہے۔ اور ایسی موسمیاتی تبدیلیوں کے رونما ہونے کا ڈر ہے جس سے انسانوں، جانوروں اور فصلوں پر انتہائی مضر اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔

### آبی آلودگی:

ہوا کی طرح پانی بھی زندگی کے لیے لازم ہے۔ اگرچہ کرۂ ارض کا تین چوتھائی حصہ پانی سے ڈھکا ہوا ہے لیکن ایک اندازے کے مطابق اس میں سے صرف تین فیصد پانی انسانی استعمال کے لیے دستیاب ہے۔ یہ پانی بھی دن بدن خراب ہوتا جا رہا ہے۔

☆ **آبی آلودگی کی وجوہات:** آبی آلودگی کی چند اہم وجوہات درج ذیل ہیں۔

☆ **وجوہات:**

1۔ گھروں اور انڈسٹری کا استعمال شدہ آلودہ پانی دریاؤں اور نہروں میں ڈالا جاتا ہے جو کہ فصلوں کے علاوہ آبی حیات کے لیے بھی تباہ کن ہے۔
2۔ سیوریج سسٹم کے ذریعے گھروں کا آلودہ پانی زیر زمین جذب ہو کر صاف پانی خراب کر رہا ہے۔
3۔ نالیوں کا پانی دریاؤں اور نہروں میں شامل ہو کر اسے خراب کر رہا ہے۔
4۔ فصلوں پر سپرے کی جانے والی زہریلی دوائیاں زمین میں جذب ہو کر زیر زمین پانی کو آلودہ کر رہی ہیں۔
5۔ زراعت کے لیے استعمال کی جانے والی مختلف قسم کی کھادیں زیر زمین پانی میں شامل ہو کر اسے خراب کر رہی ہیں۔

● **آبی آلودگی کے اثرات:**

آبی آلودگی کے باعث بیماریوں میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ ہیضہ، ہیپاٹائٹس، ٹائیفائیڈ، جلد اور آشوب چشم کے علاوہ ایسی ہی بہت سی دوسری بیماریوں کی وجہ سے مریضوں کی تعداد روز بروز بڑھتی جا رہی ہے۔ آبی آلودگی انسانوں کے ساتھ ساتھ آبی مخلوق کے لیے بھی خطرناک ہے۔ جس سے ماہی گیری کے شعبے سے وابستہ افراد کی آمدنی متاثر ہونے کا ڈر ہے۔

### زمینی آلودگی:

اس آلودگی کی بڑی بڑی وجوہات درج ذیل ہیں۔

● **وجوہات:**

1۔ گھریلو اور فیکٹریوں کے استعمال شدہ پانی کا پھیل جانا۔
2۔ فصلوں پر سپرے اور کھاد کا استعمال۔
3۔ قدرتی آفات جیسے زلزلے، سیلاب وغیرہ۔
4۔ سیم و تھور۔
5۔ گھریلو اور صنعتی کوڑا کرکٹ کا جمع ہو جانا۔

www.ilmkidunya.com

## زمینی آلودگی کے اثرات:

زمینی آلودگی سے خوراک کی قلت کا شدید خطرہ ہوسکتا ہے۔ تیزی سے بڑھتی ہوئی زمینی آلودگی فصلوں، جنگلات اور جنگلی مخلوق کے لیے بڑی نقصان دہ ہے۔

## شور کی آلودگی:

غیر ضروری اور ناخوشگوار آواز شور کہلاتی ہے۔ بسوں، ویگنوں، کاروں، رکشاؤں، جہازوں، ریل گاڑیوں، ڈھول ڈرموں، پھیری والوں، لاؤڈ سپیکروں، مختلف قسم کے بارنوں، مشینوں اور دیگر مختلف اقسام کا ایسا ہی شور روز بروز ماحول کی آلودگی میں اضافہ کر رہا ہے۔ یہ آلودگی دیہاتوں کی نسبت شہروں میں زیادہ پائی جاتی ہے۔

## شور کی آلودگی کے اثرات:

شور ہماری سننے، سوچنے اور آرام کرنے کی صلاحیت کو متاثر کرتا ہے۔ شور کی آلودگی سے انسانی صحت پر بہت برے اثرات مرتب ہو سکتے ہیں مثلاً ہائی بلڈ پریشر، بے چینی، چڑچڑا پن اور سر دردی وغیرہ۔

☆☆☆☆☆

## سوال نمبر 11۔ درجہ حرارت کے لحاظ سے پاکستان کو کتنے خطوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے؟ وضاحت کریں۔

**ج:**

## درجہ حرارت کے لحاظ سے پاکستان کے علاقے

"کسی ملک یا علاقے کی لمبے عرصے کی موسمی کیفیات کا مطالعہ آب و ہوا کہلاتا ہے۔ موسمی کیفیات میں درجہ حرارت، بارش، ہوا میں نمی اور ہوا کا دباؤ شامل ہیں۔"

پاکستان کو درجہ حرارت کے اعتبار سے چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

1۔ شمالی اور شمال مغربی پہاڑی علاقہ
2۔ دریائے سندھ کا بالائی میدان
3۔ زیریں وادی سندھ کا ساحلی علاقہ
4۔ سطح مرتفع بلوچستان

## شمالی اور شمال مغربی پہاڑی علاقہ:

پاکستان کے شمال اور شمال مغربی پہاڑی علاقوں میں سردیوں کا موسم شدید قسم کا ہوتا ہے۔ درجہ حرارت نقطہ انجماد سے گر جاتا ہے مثلاً سکردو میں جنوری کا اوسط درجہ حرارت نقطہ انجماد سے کم ہوتا ہے۔ اکثر علاقوں میں شدید برف باری ہوتی ہے اور خوب سردی پڑتی ہے۔ البتہ موسم گرما خوشگوار رہتا ہے۔

## دریائے سندھ کا بالائی میدان:

دریائے سندھ کا بالائی میدان میں مخصوص برّی آب و ہوا پائی جاتی ہے۔ موسم گرما میں میدانی علاقے خوب گرم ہو جاتے ہیں۔ مئی، جون اور جولائی کے مہینوں میں دن کے وقت لُو چلتی ہے۔ کبھی کبھی ان مہینوں میں آندھیوں کے ساتھ بارش بھی ہو جاتی ہے۔ جون گرم ترین مہینا ہے۔ بعض اوقات درجہ حرارت 50 سینٹی گریڈ سے بھی بڑھ جاتا ہے۔ البتہ موسم سرما میں درجہ حرارت میں کمی ہو جاتی ہے اور موسم خوشگوار ہو جاتا ہے۔

www.ilmkidunya.com

## زیریں وادی سندھ کا ساحلی علاقہ:

پاکستان کے ساحلی علاقوں میں نسیم برّی اور نسیم بحری ہوائیں گرمی شدت میں کمی کرتی ہیں جس کی وجہ سے یہاں موسم گرما شدید قسم کا نہیں ہوتا۔ اوسط درجہ حرارت 32 سینٹی گریڈ کے قریب رہتا ہے۔ ان علاقوں میں سردی نہیں ہوتی۔

## سطح مرتفع بلوچستان

اس علاقے میں موسم سرما میں خاصی سردی پڑتی ہے تاہم گرمیوں کا درجہ حرارت شمالی پہاڑی علاقوں کی نسبت بہت زیادہ ہو جاتا ہے۔ سطح مرتفع بلوچستان میں سبی جیسے علاقے بھی پائے جاتے ہیں جہاں گرمیوں میں درجہ حرارت ناقابل برداشت حد تک ہو جاتا ہے۔ سردیوں کے موسم میں بعض اوقات شمال سے آنے والی ہوائیں بلوچستان میں آ پہنچتی ہیں تو شدید سردی ہو جاتی ہے۔

☆☆☆☆☆

## سوال نمبر 12۔ پانی، زمین، نباتات اور جنگلی حیات کو بچانے میں درپیش مشکلات کی نشاندہی کریں۔

**جواب:**

### پانی:

کرۂ ارض کے 70 فیصد حصے پر پانی موجود ہے۔ پانی زندگی کی پہلی اور بنیادی ضرورت ہے، پانی کے بغیر زندگی کا وجود ناممکن ہے۔

### پانی کی کمی کی وجوہات

#### پانی کا بے دریغ استعمال:

پانی کے بے دریغ استعمال سے زیر زمین پانی کے ذخائر میں کمی ہو رہی ہے جس سے مستقبل میں پانی کی عدم دستیابی جیسے مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔

#### پرانا طریقہ کاشت:

آب پاشی اور فصلوں کی کاشت کے روائتی اور پرانے طریقوں سے پانی ضائع ہو رہا ہے۔ اس سلسلے میں کاشتکاری کے تربیت ضروری ہے۔

#### آبی ذخائر کی کمی:

نئے آبی ذخائر (ڈیم وغیرہ) کی عدم تعمیر سے پانی کی شدید کمی ہو رہی ہے۔

#### نہروں کا پختہ نہ ہونا:

نہریں اور کھالیں پختہ نہ ہونے کے باعث دورانِ آب پاشی کافی مقدار میں پانی ضائع ہو جاتا ہے۔

#### ذخیرہ کا ناقص انتظام:

کافی مقدار میں پانی سمندر کی نذر ہو کر ضائع ہو رہا ہے کیونکہ ہمارے پاس پانی کو ذخیرہ کرنے کا مناسب انتظام نہیں ہے۔

### زمین:

اللہ تعالیٰ کی اس کائنات میں زمین (خشکی کا ٹکڑا) 30 فیصد ہے۔

www.ilmkidunya.com

# زمین کو درپیش مشکلات

## آبادی میں اضافہ:

ہمارے ملک کی آبادی میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے جبکہ زیر کاشت رقبے میں کمی واقع ہو رہی ہے۔

## سیم وتھور:

سیم وتھور کی وجہ سے ہماری زمین کی زرخیزی بُری طرح سے متاثر ہو رہی ہے۔

## پرانا طریقہ کاشت:

زمین کو پرانے اور روائتی طریقوں سے کاشت کیا جا رہا ہے جس سے فصل کی اوسط میں اضافہ ممکن نہیں۔

## روائتی فصلیں:

زمین میں بار بار ایک جیسی فصلیں اگانے سے زمین کی زرخیزی کم ہو رہی ہے۔

## فاسد مادے:

صنعتی اور گھریلو استعمال شدہ مواد ہماری زمین کی صلاحیتوں کو متاثر کر رہا ہے۔

## کیڑے مار ادویات:

کیڑے مار ادویات کے استعمال سے زمین کی زرخیزی کم ہو رہی ہے۔

# نباتات

## تعریف

وہ جاندار جو وقت کے ساتھ ساتھ نشوونما پاتے ہیں لیکن ایک جگہ سے دوسری جگہ حرکت نہیں کرتے۔

## کمی کی وجوہات:

### درختوں کا کٹاؤ:

درختوں کے غیر ضروری کٹاؤ سے جنگلات میں کمی ہو رہی ہے۔

### سیم وتھور:

سیم وتھور کے اضافے سے جنگلات ختم ہو رہے ہیں۔

www.ilmkidunya.com

### درختوں کی بیماریاں:

درختوں کی بیماریاں بھی جنگلات میں کمی کا سبب ہیں۔

### آلودگی:

ماحولیاتی آلودگی سے جنگلات پر برے اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔

## جنگلی حیات:

جنگلی حیات سے مراد وہ پرندے اور جانور ہیں جو جنگلات میں پائے جاتے ہیں یہیں ان کی افزائش نسل ہوتی ہے۔

## درپیش مشکلات:

### غیر قانونی شکار:

غیر قانونی طور پر جنگلی جانوروں اور پرندوں کا شکار جنگلی حیات میں کمی کا باعث بن سکتا ہے۔

### پانی کی کمی:

پانی کی کمی جنگلی حیات کو متاثر کر رہی ہے۔

### جنگلات کا کٹاؤ:

جنگلات کے کٹاؤ سے بھی جنگلی حیات متاثر ہو رہی ہے۔

### آبادی میں اضافہ:

انسانی آبادی میں تیزی سے اضافے سے جنگلی حیات پر برے اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔

### پالتو جانور:

پالتو جانوروں کی تعداد میں اضافے سے چراگاہیں کم ہو رہی ہیں جس سے جنگلی حیات متاثر ہو رہی ہے۔

www.ilmkidunya.com

## اہم معلومات

| | |
|---|---|
| پاکستان کا کل رقبہ | 796096 مربع کلومیٹر |
| پاکستان کی کل آبادی | 17 کروڑ 71 لاکھ |
| بھارت | پاکستان کے مشرق میں |
| چین | پاکستان کے شمال میں |
| ایران | پاکستان کے مغرب میں |
| افغانستان | پاکستان کے مغرب میں |
| بحیرہ عرب | پاکستان کے جنوب میں |
| شوالک کا سلسلہ | پبی کی پہاڑی |
| ہمالیہ صغیر | پیر پنجال کی پہاڑی |
| ہمالیہ کبیر | بلند چوٹی نانگا پربت |
| K-2 کی بلندی | 8611 میٹر |
| کوہ ہندوکش کی چوٹی | ترچ میر |
| درہ لواری | سوات، چترال |
| سلیسر | کوہ نمک میں |
| تخت سلیمان | کوہ سلیمان کی چوٹی |
| کوکیر تھر | دریائے ہلیاری |
| کوہ سفید | دریائے کابل |
| درہ خیبر | کوہ سفید |
| ہامون مشخیل | نمکین پانی کی جھیل |
| تھل کا ریگستان | دریائے سندھ کا بالائی میدان |
| تھر کا ریگستان | دریائے سندھ کا زیریں میدان |
| قومی جانور | مارخور |
| قومی پرندہ | چکور |
| صحرا | 10 انچ بارش سالانہ |
| 2 کروڑ ایکڑ رقبہ | سیم و تھور کا شکار |
| پاکستان کے جنگلات | 5 فیصد رقبہ پر |

www.ilmkidunya.com

# کثیر الانتخابی سوالات (مشقی سوالات)

1۔ کوہ ہندوکش کی بلند ترین چوٹی ہے۔

(الف) ملکہ پربت (ب) ترچ میر (ج) نانگا پربت (د) ایورسٹ

2۔ پاکستان کے جنوبی علاقے میں کونسا پہاڑی سلسلہ ہے۔

(الف) ہمالیہ (ب) قراقرم (ج) کوہ کیرتھر (د) کوہ سفید

3۔ پاکستان کا کل رقبہ (مربع کلومیٹر)

(الف) 696095 (ب) 795095 (ج) 796096 (د) 896096

4۔ پاکستان کے جنوب میں کونسا سمندر ہے۔

(الف) خلیج بنگال (ب) بحیرہ عرب (ج) خلیج فارس (د) بحیرہ قلزم

5۔ پاکستان کے کتنے فیصد رقبے پر جنگلات ہیں۔

(الف) 0.5% (ب) 5% (ج) 15% (د) 25%

6۔ پاکستان اور چین کی سرحد کے ساتھ کونسا پہاڑی سلسلہ ہے۔

(الف) کوہ ہمالیہ (ب) شوالک (ج) کوہ قراقرم (د) کوہ ہندوکش

7۔ شاہراہ ریشم کس درے سے پاکستان کو چین سے ملاتی ہے۔

(الف) درہ خنجراب (ب) درہ خیبر (ج) درہ ٹوچی (د) درہ گومل

8۔ پاکستان کا قومی جانور ہے۔

(الف) چکور (ب) مارخور (ج) ہرن (د) گھوڑا

9۔ کس سرحد کا نام "ڈیورنڈ لائن" ہے۔

(الف) پاک چین (ب) پاک بھارت (ج) پاک افغان (د) پاک ایران

10۔ بلوچستان کے پہاڑی علاقے میں زمین دوز نالیوں کو کہتے ہیں۔

(الف) کاریز (ب) ماحول (ج) سیورج سسٹم (د) دوآب

11۔ بیافو نام ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔کا

(الف) گلیشیر (ب) دریا (ج) درہ (د) بیراج

12۔ کوٹری بیراج کس صوبہ میں واقع ہے۔

(الف) پنجاب (ب) سندھ (ج) خیبر پختونخوا (د) بلوچستان

13۔ درہ ٹوچی واقع ہے۔

(الف) پوٹھوہار (ب) بلوچستان (ج) کوہ سفید (د) وزیرستان کی پہاڑی

www.ilmkidunya.com

14۔ پاکستان کے جنوب میں واقع ہے۔

(الف) بھارت (ب) بحیرہ عرب (ج) افغانستان (د) چین

15۔ پاکستان کے شمالی پہاڑی سلسلوں کی وجہ سے پاکستان کی شمالی ---------- خطہ ہے۔

(الف) لکیر (ب) سرحد (ج) حصہ (د) جگہ

16۔ دریائے سندھ کس مقام پر پاکستان میں داخل ہوتا ہے۔

(الف) گومل (ب) ایبٹ آباد (ج) سکردو (د) کاغان

17۔ آب و ہوا کے لحاظ سے پاکستان کے خطے ہیں۔

(الف) 2 (ب) 3 (ج) 4 (د) 5

18۔ پنجاب کا میدانی علاقہ پوٹھوار کے علاقے سے شروع ہو کر کہاں تک پھیلا ہے۔

(الف) چولستان (ب) مٹھنکوٹ (ج) تھل (د) کوہ ہندوکش

19۔ ایسا علاقہ جہاں سالانہ بارش ---------- انچ سے کم ہو صحرا کہلاتا ہے۔

(الف) 10 (ب) 12 (ج) 14 (د) 16

20۔ شور کی آلودگی پائی جاتی ہے۔

(الف) دیہات میں (ب) شہروں میں (ج) صحرا میں (د) سطح مرتفع میں

21۔ شاہراہ ریشم ---------- کے پہاڑی سلسلے میں واقع ہے۔

(الف) ہندوکش (ب) قراقرم (ج) ہمالیہ (د) کیرتھر

22۔ خاران کا ریگستان کس صوبہ میں ہے۔

(الف) پنجاب (ب) بلوچستان (ج) سندھ (د) خیبر پختونخوا

## {جوابات}

| | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | ب | 4 | ب | 7 | الف | 10 | الف | 13 | د | 16 | ج | 19 | الف | 22 | ب |
| 2 | ج | 5 | ب | 8 | ب | 11 | الف | 14 | ب | 17 | ج | 20 | ب | | |
| 3 | ج | 6 | ج | 9 | ج | 12 | ب | 15 | ب | 18 | ب | 21 | ب | | |

www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com

## {مشقی سوالات کے مختصر جوابات}

**س: جنگلات کی کمی کی پانچ وجوہات لکھیں۔**

**ج: جنگلات کی کمی کی وجوہات**

جنگلات کی کمی کی پانچ وجوہات درج ذیل ہیں۔

☆ درختوں کا کٹاؤ ☆ درختوں کی بیماریاں ☆ بارش کی کمی ☆ ماحولیاتی آلودگی ☆ سیم وتھور میں اضافہ

**س: پاکستان کا محل وقوع بیان کریں۔**

**ج: پاکستان کا محل وقوع**

پاکستان $23^{\frac{1}{2}}$ درجے سے $37^{\circ}$ درجے عرض بلد شمالی اور $61^{\circ}$ درجے سے $77^{\circ}$ درجے طول بلد مشرق کے درمیان پھیلا ہوا ہے۔ مشرق میں بھارت شمال میں چین اور مغرب میں افغانستان اور ایران اور جنوب میں بحیرۂ عرب واقع ہے۔

**س: زمین کی آلودگی کی پانچ وجوہات لکھیں۔**

**ج: آلودگی کی وجوہات**

زمین کی آلودگی کی پانچ وجوہات درج ذیل ہیں۔

☆ گھریلو اور فیکٹری کے استعمال شدہ پانی کا پھیل جانا

☆ سپرے اور کھادوں کا استعمال

☆ قدرتی آفات

☆ کوڑا کرکٹ کا جمع ہونا

☆ سیم وتھور

**س: درہ ٹوچی اور گومل کن پہاڑوں پر واقع ہیں؟**

**ج:** درہ ٹوچی اور گومل مغربی پہاڑی سلسلوں میں وزیرستان کی پہاڑیوں میں واقع ہیں۔

**س: ماحولیاتی آلودگی کی اقسام بیان کریں۔**

**ج: ماحولیاتی آلودگی کی اقسام**

ماحولیاتی آلودگی کی اقسام درج ذیل ہیں۔

☆ فضائی آلودگی ☆ آبی آلودگی ☆ زمینی آلودگی ☆ شور کی آلودگی

**س: پاکستان میں پانچ بڑے گلیشیرز کے نام لکھیں۔**

**ج: پاکستان کے گلیشیرز**

پاکستان میں پانچ بڑے گلیشیر درج ذیل ہیں۔

☆ سیاچن ☆ بیافو ☆ ہسپر ☆ ریمو ☆ بتورا

www.ilmkidunya.com

س: اس وقت ہمارے ماحول کو کون سے خطرات درپیش ہیں۔

ج: **ماحول کو خطرات**

اس وقت ہمارے ماحول کو درج ذیل خطرات کا سامنا ہے۔

سیم وتھور　　جنگلات کا خاتمہ　　زمین کا صحرا میں تبدیل ہونا　　ماحولیاتی آلودگی کا بڑھنا

س: ہمالیہ کبیر کے پہاڑی سلسلے کی مشہور چوٹی کون سی ہے؟

ج: **ہمالیہ کبیر کی مشہور چوٹی**

ہمالیہ کبیر کے پہاڑی سلسلے کی مشہور چوٹی کا نام ''نانگا پربت'' ہے

س: پاکستان کے پانچ اہم قدرتی خطوں کے نام بتائیں۔

ج: **پاکستان کیا اہم قدرتی خطے**

پاکستان کے پانچ اہم قدرتی خطوں کے نام درج ذیل ہیں۔

میدانی خطہ　　صحرائی خطہ　　ساحلی خطہ　　مرطوب نیم مرطوب پہاڑی خطہ　　خشک اور نیم خشک پہاڑی خطہ

س: پاکستان کے لیے افغانستان اور وسط ایشیائی ممالک کیا اہمیت بیان کریں۔

ج: **افغانستان اور وسط ایشیائی ممالک کیا اہمیت**

افغانستان پاکستان کے مغرب میں ہے۔ افغانستان کے ساتھ ملحقہ سرحد کو ڈیورنڈ لائن کہتے ہیں۔ پاکستان کے شمال مغرب میں وسط ایشیائی ممالک کا سلسلہ ہے یہ ممالک پاکستان کا ساحل استعمال کرتے ہیں۔ یہ ممالک گیس اور تیل کی دولت سے مالا مال ہیں۔

س: جنگلات کی بہتری کے لیے حکومت کون سے اقدامات کر رہی ہے؟

ج: **حکومتی اقدامات**

جنگلات کی بہتری کے لیے حکومت نے درج ذیل اقدامات کیے ہیں۔

☆ سال میں دو بار سرکاری سطح پر شجر کاری مہم چلائی جاتی ہے۔

☆ حکومت مختلف اقسام کے بیج درآمد کرتی ہے۔

☆ اشتہاری مہم کے ذریعے عوام میں جنگلات کی شرح میں اضافی کا شعور پیدا کیا جاتا ہے۔

س: ٹوبہ کاکڑ کا پہاڑی سلسلہ کہاں واقع ہے؟

ج: **ٹوبہ کاکڑ کا پہاڑی سلسلہ**

وزیرستان کی پہاڑیوں کے جنوب میں افغانستان کی سرحد کے ساتھ ٹوبہ کاکڑ کا پہاڑی سلسلہ ہے۔

www.ilmkidunya.com